25واں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز منگل 13 اکتوبر 2020

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

ساہیوال: ڈی ایچ کیو ٹیچنگ ہسپتال میں سہولیات سے متعلقہ تفصیلات

*1310: جناب محمد ارشد ملک: کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ DHQ ٹیچنگ ہسپتال ساہیوال میں خواتین کے لیے کوئی علیحدہ کاؤنٹر موجود نہ ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ DHQ ٹیچنگ ہسپتال ساہیوال میں نشہ کے مریضوں کے لیے منشیات وارڈ نہ ہے۔

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ DHQ ٹیچنگ ہسپتال ساہیوال میں سی ٹی سکین مشین موجود نہ ہے۔

(د) اگر جواب اثبات میں ہے تو حکومت اس ہسپتال میں خواتین کے لیے علیحدہ علیحدہ کاؤنٹر بنانے، منشیات وارڈ اور سی ٹی سکین مشین فراہم کرنے اور سروائیکل سکریننگ کینسر Papsmear پروگرام کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک۔

(تاریخ وصولی 23 جنوری 2019 تاریخ ترسیل 11 مارچ 2019)

جواب

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

(الف) یہ درست نہ ہے، خواتین کے تقدس کے پیشِ نظر DHQ ٹیچنگ ہسپتال ساہیوال میں خواتین کے لیے علیحدہ کاؤنٹر کی سہولت مہیا کی گئی ہے جس سے سینکڑوں خواتین مستفید ہو رہی ہیں۔ (کاونٹر کی تصاویر ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہیں)۔

(ب) تاحال منشیات کے مریضوں کا معائنہ آوٹ ڈور میں روزانہ کی بنیاد پر کیا جاتا ہے۔ اگر کسی مریض کو داخلہ کی ضرورت پیش آئے تو میڈیسن ڈیپارٹمنٹ میں داخل کر دیا جاتا ہے۔ میڈیسن ڈیپارٹمنٹ میں منشیات کے مریضوں کے لئے 10 بیڈز مخصوص کیے گئے تھے۔ مزید یہ کہ ڈاکٹر منتظر مہندی اسسٹنٹ پروفیسر سائکاٹری کی سربراہی میں 30 بیڈ زپر مشتمل وارڈ بھی گورنمنٹ حاجی عبدالقیوم ٹیچنگ ہسپتال میں فنکشنل کر دیا گیا ہے۔ نیز نیو زیرِ تعمیر منصوبہ (DHQ) میں منشیات کی وارڈ علیحدہ سے موجود ہے۔ جسے تعمیر کے بعد فعال کر دیا جائے گا۔ کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) یہ درست نہ ہے، DHQ ٹیچنگ ہسپتال ساہیوال میں سی ٹی سکین مشین موجود ہے اور فعال ہے۔ ماہ ستمبر 2020 میں 1838 سی ٹی سکین کئے گئے ہیں۔

(د) اس کا جواب درج بالا جز میں موجود ہے۔ مزید بر آں ڈی ایچ کیو ٹیچنگ ہسپتال ساہیوال میں سروائیکل سکریننگ کینسر ٹیسٹ بذریعہ Papsmear پروگرام کی سہولت موجود ہے۔ ماہ ستمبر 2020 میں 48 - VIA اور Papsmear ٹیسٹ پرفارم کئے گئے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 11 اکتوبر 2020)

ضلع گوجرانوالہ میں غیر قانونی اور نان کوالیفائیڈ ڈاکٹروں کے خلاف کارروائی سے متعلقہ تفصیلات

*1765: چودھری اشرف علی: کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ضلع گوجرانوالہ میں غیر قانونی اور نان کوالیفائیڈ ڈاکٹروں کے کلینک کی ایک اندازے کے مطابق تعداد 5 ہزار سے تجاوز کر چکی ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ پنجاب ہیلتھ کیئر کمیشن ان غیر قانونی کلینکس مالکان کے خلاف کارروائی میں ناکام ہو چکا ہے اور یہ عطائی زندگیوں سے کھیلنے لگے ہوئے ہیں۔

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ بیشتر عطائی ہومیو پیتھک سرٹیفکیٹ حاصل کر کے ماہرین کے بورڈ آویزاں کر کے سادہ لوح شہریوں کی زندگیوں سے کھیل رہے ہیں۔

(د) اگر جواب اثبات میں ہے تو محکمہ نے عطائیت کے خاتمہ کے لئے اب تک کیا اقدامات اٹھائے ہیں اور ان اقدامات کی بدولت عطائیت پر کس حد تک قابو پا لیا گیا ہے۔ تفصیلات سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 4 مارچ 2019 تاریخ ترسیل 20 جون 2019)

جواب

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

(الف) پنجاب ہیلتھ کیئر کمیشن کے اعداد و شمار کے مطابق گوجرانوالہ میں عطائیوں کی کل تعداد 2167 ہے جن میں سے اب تک پنجاب ہیلتھ کیئر کمیشن اور ڈسٹرکٹ ہیلتھ اتھارٹی گوجرانوالہ نے 910 عطائیوں کے اڈے سربمہر کئے ہیں مزید براں 291 عطائیوں نے اپنے کاروبار بند کر دیئے ہیں اور مزید کے خلاف کاروائی جاری ہے۔ 910 عطائیوں کے اڈوں میں سے 836 ایلوپیتھک پریکٹس کرتے ہوئے پکڑے گئے 44 غیر قانونی دواخانے اور 30 بغیر رجسٹریشن ہومیو پیتھک کے اڈوں کو سیل کر دیا۔ ضلع گوجرانوالہ میں اب تک 2 کروڑ سے زائد جرمانے کیے گئے ہیں اور 63 کیسز عدالتوں میں زیر سماعت ہیں۔

(ب) یہ بات درست نہ ہے اب تک پنجاب ہیلتھ کیئر کمیشن اور ڈسٹرکٹ گورنمنٹ نے پنجاب بھر میں 57,149 عطائیوں کے اڈوں کو چیک کیا جن میں سے 22,980 عطائی کلینکس بند کیے گئے ہیں مزید براں 12,503 عطائیوں نے اپنے کاروبار بند کر دیئے ہیں۔ جن کے خلاف قانونی کارروائی کی جارہی ہے۔ پنجاب ہیلتھ کیئر کمیشن کی جانب سے اب تک عطائیوں کو 46 کروڑ روپے سے زائد جرمانہ عائد کیا گیا ہے۔ معزز رکن اسمبلی کو کمیشن یقین دلاتا ہے کہ پنجاب ہیلتھ کیئر کمیشن دستیاب وسائل میں اپنے مقصد کے حصول تک یہ مہم جاری رکھے گا تاہم عوام الناس کی عملی شمولیت اس مہم کی کامیابی میں مزید معاون ہو سکتی ہے۔ کمیشن کے اس مقصد کے حصول میں کامیابی کے لیے حکومت کے دیگر اداروں کے مکمل تعاون کی ضرورت ہے علاوہ ازیں مستند ڈاکٹر حضرات و دیگر طبی ماہرین کی جانب سے عطائیت کی حوصلہ شکنی نہایت ضروری ہے تاکہ آئندہ کوئی غیر مستند شخص کسی رجسٹرڈ میڈیکل پریکٹیشنر کا نام اپنے مذموم کاروبار کو تحفظ دینے کے لیے استعمال نہ کر سکے۔

(ج) یہ درست نہ ہے چونکہ پنجاب ہیلتھ کیئر کمیشن قانون کے مطابق صرف ان ہومیو پیتھک کو رجسٹرڈ کرتا ہے جو وفاقی ادارہ نیشنل کونسل فار ہومیو پیتھ سے رجسٹرڈ ہوتا ہے۔ وہ اسی کے مطابق پریکٹس کرتا ہے اگر کوئی ہومیو پیتھک اپنے اختیارات سے تجاوز کرتے ہوئے Allopathy پریکٹس کرتا ہوا پکڑا جائے تو ایسے کلینک کو PHC ایکٹ کے تحت سربمہر کر دیا جاتا ہے، اب تک 30 بغیر رجسٹریشن ہومیو پیتھک کے اڈوں کو سیل کر دیا گیا ہے۔ اب تک 291 عطائیوں نے اپنے کاروبار مستقل طور پر بند کر دیئے ہیں۔ 910

عطائیوں کے اڈووں میں سے 836 ایلوپیتھک پریکٹس کرتے ہوئے پکڑے گئے 44 غیر قانونی دواخانے اور 30 بغیر رجسٹریشن ہومیوپیتھک کے اڈوں کو سیل کر دیا۔ ضلع گوجرانوالہ میں اب تک 2 کروڑ سے زائد جرمانے کیے گئے ہیں اور 63 کیسز عدالتوں میں زیر سماعت ہیں۔

(د) اب تک پنجاب ہیلتھ کیئر کمیشن اور ڈسرکٹ گورنمنٹ / ضلعی ہیلتھ اتھارٹیز نے پنجاب بھر میں 57,149 عطائیوں کے اڈوں کو چیک کیا جن میں سے 22,980 عطائی کلینکس بند کیے گئے ہیں مزید براں 12,503 عطائیوں نے اپنے کاروبار بند کر دیئے ہیں۔ جن کے خلاف قانونی کارروائی کی جا رہی ہے۔ پنجاب ہیلتھ کیئر کمیشن کی جانب سے اب تک عطائیوں کو 46 کروڑ روپے سے زائد جرمانہ عائد کیا گیا ہے۔ معزز رکن اسمبلی کو کمیشن یقین دلاتا ہے کہ پنجاب ہیلتھ کیئر کمیشن دستیاب وسائل میں اپنے مقصد کے حصول تک یہ مہم جاری رکھے گا تاہم عوام الناس کی عملی شمولیت اس مہم کی کامیابی میں مزید معاون ہو سکتی ہے۔ کمیشن کے اس مقصد کے حصول میں کامیابی کے لیے حکومت کے دیگر اداروں کے مکمل تعاون کی ضرورت ہے علاوہ ازیں مستند ڈاکٹر حضرات و دیگر طبی ماہرین کی جانب سے عطائیت کی حوصلہ شکنی نہایت ضروری ہے۔ تاکہ آئندہ کوئی غیر مستند شخص کسی رجسرڈ میڈیکل پریکٹیشنر کا نام اپنے مذموم کاروبار کو تحفظ دینے کے لیے استعمال نہ کر سکے۔ مزید بر آں حکومت پنجاب اور فلاحی اداروں کی جانب سے سماجی و معاشی طور پر پسماندہ آبادیوں میں صحت کی معیاری سہولیات کی ارزاں اور معیاری طبی سہولیات کی فراہمی ،عطائیت کے حتمی خاتمے کے لیے بھرپور کردار ادا کر رہا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 11 اکتوبر 2020)

صوبہ بھر کے ہسپتالوں میں نرسنگ سٹاف کی تعداد و الاؤنسز سے متعلقہ تفصیلات

*1798: **محترمہ راحیلہ نعیم:** کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) صوبہ بھر میں کے ہسپتالوں میں نرسنگ سٹاف کی کل کتنی تعداد ہے ان کی پرموشن کا طریق کار کیا ہے؟

(ب) 1997 میں جو نرسنگ سٹاف بھرتی ہوئی تھیں ان میں سے کتنوں کی پرموشن ہو چکی ہے اور کتنوں کی پرموشن نہیں ہوئی جن کی پرموشن نہیں ہوئی ان کی وجوہات کیا ہیں نیز اس بیچ کی سنیارٹی لسٹ فراہم فرمائیں۔

(ج) کیا یہ درست ہے کہ نرسنگ سٹاف سے رات 8 سے صبح 8 بجے تک ڈیوٹی لی جاتی ہے اگر ہاں تو اس کے اضافی چارجز دیئے جاتے ہیں۔

(د) کیا یہ درست ہے کہ سابقہ حکومت نے جو 50% الاؤنس ایمرجنسی میں کام کرنے والی نرسنگ سٹاف کو دیا تھا وہ بند کر دیا گیا ہے۔

(ہ) اگر جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت نرسنگ سٹاف کو پرموشن دینے اور ایمرجنسی میں کام کرنے والی سٹاف کو 50% الاؤنس دینے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک، نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(تاریخ وصولی 4 مارچ 2019 تاریخ ترسیل 20 جون 2019)

جواب

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

(الف)صوبہ بھر کے ہسپتالوں میں نرسنگ سٹاف کی کل تعداد 24467 (بشمول گریڈ 16 سے گریڈ 20) ہے نرسنگ سٹاف سکیل نمبر 16 سے 17 اور سکیل نمبر 18 میں ترقی محکمانہ کمیٹی کے ذریعے اور سکیل نمبر 18 سے 19 اور 20 میں صوبائی سیلیکشن بورڈ کے ذریعے بحوالہ پنجاب نرسنگ سروس رولز 2014 کے تحت سنیارٹی، اہلیت کی بنیاد پر دی جاتی ہے۔

(ب) 1997 میں بھرتی ہونے والی چارج نرسز کی کُل تعداد 326 ہے جن میں سے 12 چارج نرسز جو کہ مورخہ 26.02.1997 تک بھرتی ہوئیں تھیں بطور ہیڈ نرس ترقی پاچکی ہیں اور ہیڈ نرسز کی 200 خالی آسامیوں پر بقیہ 314 میں سے 200 چارج نرسز کی DPC مورخہ 26.08.2020 کو ہو چکی ہے۔

(ج)ڈاکٹر، پیرامیڈکس کی طرح نرسنگ سٹاف کی معمول کی ڈیوٹی بھی تین شفٹوں میں ہوتی ہے جو صبح 8:00 سے دوپہر 2:00 بجے تک دوپہر 2:00 سے رات 8:00 بجے اور رات 8:00 سے صبح 8:00 بجے تک ہے۔ معمول کی ڈیوٹی ہونے کی بناء پر انہیں کوئی اضافی الاونس نہیں دیا جاتا۔

(د) ایمرجنسی ڈیپارٹمنٹ میں خدمات سرانجام دینے والے نرسنگ سٹاف کو 50% الاونس بند نہیں کیا گیا۔

(ہ)وضاحت (ب) اور (د) میں موجود ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 11 اکتوبر 2020)

لاہور: جناح ہسپتال میں ڈاکٹرز کی خالی اسامیوں پر بھرتی اور اخباری اشتہار سے متعلقہ تفصیلات

*2140: **محترمہ رابعہ نسیم فاروقی:** کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) لاہور جناح ہسپتال میں اس وقت ڈاکٹرز کی کتنی اسامیاں خالی پڑی ہوئی ہیں؟

(ب) یہ اسامیاں کب سے خالی ہیں۔

(ج) جناح ہسپتال میں آخری دفعہ ڈاکٹرز کی بھرتی کب ہوئی تھی۔

(د) حکومت نے خالی اسامیوں پر بھرتی کے لیے آخری دفعہ اخبار میں اشتہار کب دیا۔

(تاریخ وصولی 22 مارچ 2019 تاریخ ترسیل 4 جولائی 2019)

جواب

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

(الف) جناح ہسپتال، لاہور میں میڈیکل آفیسرز (BS-17) کی 273 اسامیاں موجود ہیں جن میں سے 165 آسامیوں پر ڈاکٹرز تعینات ہیں اور حال ہی میں 40 میڈیکل آفیسرز (BS-17) کی آسامیوں پر ایڈہاک بھرتی کی گئی ہے۔ 68 اسامیاں میڈیکل آفیسرز (BS-17) تاحال خالی ہیں۔ علاوہ ازیں ڈاکٹرز کی 251 اسامیاں BS-18، BS-19 اور BS-20 کی خالی ہیں جن پر پروموشن کئے ہوئے ڈاکٹرز تعینات کئے جاتے ہیں۔

(ب) یہ اسامیاں عرصہ دراز سے خالی ہیں تاہم ان آسامیوں پر وقتاً فوقتاً بھرتی ہوتی رہتی ہے۔

(ج) جناح ہسپتال، لاہور میں اکتوبر 2019 میں آخری دفعہ ایڈہاک پر بھرتی ہوئی تھی۔

(د) جناح ہسپتال، لاہور نے 26 جولائی 2019 میں میڈیکل آفیسر (BS-17) کی خالی آسامیوں کی بھرتی کا آخری اشتہار دیا تھا۔ اس کے علاوہ وومن میڈیکل آفیسر کی 1000 اسامیاں پنجاب پبلک سروس کمیشن کے ذریعے مشتہر کی گئیں جن کی تعیناتی کی سفارشات پنجاب پبلک سروس کمیشن سے بہت جلد متوقع ہے۔ مزید برآں آٹھ سو سے زائد مختلف Specialities کی خالی آسامیوں پر پنجاب پبلک سروس کمیشن کے ذریعے بھرتی کا عمل جاری ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 11 اکتوبر 2020)

لاہور میں کمیونٹی بیسڈ مینٹل سروسز کی سہولت فراہم کرنے سے متعلقہ تفصیلات

* 2141: **محترمہ رابعہ نسیم فاروقی**: کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا حکومت کمیونٹی بیسڈ ہیلتھ کو جدید خطوط پر استوار کرنے کے لیے لاہور کے اندر کمیونٹی بیسڈ مینٹل سروسز کی سہولت فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(ب) اگر ہاں تو منصوبہ کا آغاز کب تک شروع کر دیا جائے گا اگر نہیں تو وجوہات بتائی جائیں۔

(تاریخ وصولی 22 مارچ 2019 تاریخ ترسیل 4 جولائی 2019)

جواب

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

(الف) جی ہاں۔ حکومت کمیونٹی بیسڈ مینٹل ہیلتھ کو جدید خطوط پر استوار کرنے کے لئے لاہور کے اندر کمیونٹی بیسڈ مینٹل سروسز فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، تاہم حکومت کے پاس تربیت یافتہ سکائٹرسٹ کی کمی کی وجہ سے فی الحال کمیونٹی بیسڈ مینٹل ہیلتھ سروسز فراہم نہیں کی جاسکتی۔ اس سلسلے میں ماہرین کی مدد سے کمیونٹی بیسڈ مینٹل ہیلتھ سروسز کے متعلق منصوبہ تیار کیا جائے گا۔ اس منصوبے کو مینٹل ہیلتھ اتھارٹی کی میٹنگ میں منظوری کے لئے پیش کیا جائے گا۔

(ب) کورونا کی وجہ سے مینٹل ہیلتھ اتھارٹی کا اجلاس منعقد نہیں ہو سکا۔ اب پنجاب مینٹل ہیلتھ اتھارٹی کی میٹنگ مورخہ 13 اکتوبر 2020 کو منعقد کی جارہی ہے۔ اس میٹنگ میں کمیونٹی بیسڈ مینٹل ہیلتھ کو جدید خطوط پر استوار کرنے کی تجاویز پر غور کیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 11 اکتوبر 2020)

بہاولنگر: میڈیکل کالج میں کلاسز کے اجراء اور ایس این ای کے تحت اسامیوں کی منظوری سے متعلقہ تفصیلات

*2397: **جناب محمد جمیل:** کیاوزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ سابقہ دور حکومت میں بہاولنگر میڈیکل کالج بہاولنگر کی منظوری ہوئی تھی ؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس کالج کی بلڈنگ کا 90 فیصد سے زیادہ حصہ مکمل ہو چکا ہے اور رہائشی عمارات بھی مکمل ہیں ؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس میں کلاسز کا اجراء نہیں کیا جارہا ہے جس کی وجہ یہاں پر ٹیچنگ کیڈر اور دیگر اسامیاں کا منظور نہ ہونا ہے ؟

(د) کیا حکومت اس کالج میں کلاسز کا اجراء / داخلہ کرنے کا ارادہ رکھتی ہے جس طرح ساہیوال میڈیکل کالج اور رحیم یار خان میڈیکل کالج کی کلاسز کا اجراء کیا گیا تھا ان کی عارضی کلاسز ملتان اور بہاول پور میں ہوتی رہی ہیں۔

(ہ) کیا حکومت اس کالج میں داخلہ کرنے کے لیے اس کالج کی S.N.E کے تحت اسامیاں منظور کرنے اور اس کی بقایا بلڈنگ کی تعمیر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے کیونکہ یہ بیک ورڈ ایریا ہے یہاں پر جدید طبی سہولیات ناکافی ہیں ؟

(تاریخ وصولی 30 مئی 2019 تاریخ ترسیل 12 جولائی 2019)

جواب

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

(الف) میڈیکل کالج سکیم کی منظوری مورخہ 16.10.2014 کو ہوئی

کل تخمینہ لاگت: 1726.798 ملین روپے

بلڈنگ پورشن: 1404.00 ملین روپے

ریونیو / میڈیکل آلات پورشن: 322.798 ملین روپے

(ب) کالج کی مین بلڈنگ کا تعمیراتی کام ابھی تک شروع نہ ہوا ہے۔ تاہم رہائشوں پر کام تکمیل کے قریب ہے۔ جس میں کیفیٹریا، ہاسٹلز، رہائشی عمارات، بوائز ہاسٹلز، ڈاکٹر ہاسٹلز، گریڈ 1 سے گریڈ 20 تک کی رہائشی عمارات وغیرہ شامل ہیں۔ اس سکیم کے Revised PC-I کا کل تخمینہ لاگت 2345.768 ملین روپے ہے۔ Revised PC-I، محکمہ P&D کو بھیج دیا گیا تھا۔ جس کی PDWP مورخہ 01.09.2020 کو ہوئی ہے۔ جس میں محکمہ سے سکیم کی Priority کے بارے میں پوچھا گیا۔

P&D کو مورخہ 08.10.2020 کو تحریری طور پر مطلع کر دیا گیا ہے کہ یہ سکیم محکمہ کی Priority پر ہے۔ لہذا اس کی منظوری دی جائے۔

(ج) چونکہ میڈیکل کالج کا منصوبہ زیرِ تعمیر ہے۔ لہذا کلاسز کا اجراء ابھی تک نہ ہوا ہے اور نہ ہی ٹیچنگ کیڈر اور دیگر اسامیوں کی منظوری ہوئی ہے۔

(د) کالج کی بلڈنگ کی تعمیر مکمل ہونے کے بعد PMDC ریگولیشنز اور مروجہ طریقہ کار (SOPs) کے مطابق فیصلہ کیا جائے گا۔

(ہ) حکومت میڈیکل کالج کے منصوبہ کو جلد از جلد مکمل کرنا چاہتی ہے اور رواں مالی سال کے ADP میں اس منصوبہ کے لئے 50.000 ملین روپے مختص کئے گئے ہیں۔ جو کہ جاری بھی کر دیئے گئے ہیں۔ کالج کی بلڈنگ کے تعمیراتی کام شروع ہونے کے بعد SNE کی منظوری کا کام بھی ترجیحی بنیادوں پر کیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 11 اکتوبر 2020)

فیصل آباد: الائیڈ ہسپتال اور شہر کے ہسپتالوں میں مریضوں کیلئے لیب ٹیسٹ اور ادویات کی فراہمی سے متعلقہ تفصیلات

*2690: **جناب محمد طاہر پرویز**: کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) الائیڈ ہسپتال فیصل آباد اور فیصل آباد شہر کے کس کس ہسپتال میں HIV Aids کے کتنے مریضوں کا یکم جنوری 2019 سے آج تک علاج کیا گیا؟

(ب) ان مریضوں کے لیے اس شہر کے کس کس ہسپتال میں خصوصی وارڈ بنائے گئے ہیں، سٹاف اور ڈاکٹرز تعینات کیے گئے ہیں۔

(ج) ان مریضوں کے مرض کی تشخیص اور Lab ٹیسٹ کے لیے اس شہر کے کس کس ہسپتال میں خصوصی کاونٹر اور Lab بنائی گئی ہیں۔

(د) اس مرض کے مریضوں کے لیے کیا حکومت کے ہسپتالوں میں ادویات میسر ہیں تو ان مریضوں کو کون کون سی ادویات فراہم کی جاتی ہیں۔

(ہ) فیصل آباد شہر کے ہسپتالوں میں کتنے مریضوں کا روزانہ علاج اس مرض کا کیا جا رہا ہے۔

(و) کیا حکومت اس مرض کے بڑھتے ہوئے اعداد و شمار کے پیش نظر اس بابت خصوصی مہم اس شہر میں شروع کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک۔

(تاریخ وصولی 27 جون 2019 تاریخ ترسیل 30 اگست 2019)

جواب

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

(الف) الائیڈ ہسپتال:

الائیڈ ہسپتال فیصل آباد اور ڈویژن کے دیگر ہسپتالوں سے ایچ آئی وی کی سکریننگ کے بعد جو مریض رپورٹ ہوتے ہیں ان کو سپیشل کلینک جو کہ پنجاب ایڈز کنٹرول پروگرام کے تحت کام کر رہا ہے کے سپرد کر دیا جاتا ہے، یہ سنٹر ایچ آئی وی کے علاج کے حوالہ سے تمام سہولیات مفت مہیا کر رہا ہے، یکم جنوری سے لیکر اب تک فیصل آباد ڈویژن اور گردونواح کے اضلاع سے 498 مریض رپورٹ ہوئے ہیں۔ جن کے ڈبلیو ایچ او پروٹوکول کے تحت تصدیقی ٹیسٹ کئے گئے اور مثبت ٹیسٹ آنے والوں کو مفت ادویات مہیا کر دی گئی ہیں۔

ڈی ایچ کیو ہسپتال:

اس ہسپتال میں یکم جنوری 2019 سے آج تک ایچ آئی وی / ایڈز کے 31 مریض رپورٹ ہو چکے ہیں۔ اور ان کا علاج کیا جارہا ہے۔

جنرل ہسپتال غلام محمد آباد:

اس ہسپتال میں ایچ آئی وی ایڈز کے علاج کی سہولت موجود نہیں ہے۔ تاہم اس مرض کے مریضوں کو الائیڈ ہسپتال منتقل / ریفر کر دیا جاتا ہے۔

(ب) الائیڈ ہسپتال :

ایچ آئی وی کے مریضوں کے لئے خصوصی وارڈ (آئسولیشن وارڈ) کی ضرورت نہیں ہوتی اور ان کا بیشتر علاج OPD میں کر دیا جاتا ہے۔
تاہم ضرورت پڑنے پر ان مریضوں کی بیماری کی نوعیت جانتے ہوئے متعلقہ وارڈ (میڈیکل یا سرجیکل) میں داخل کرا دیا جاتا ہے۔

ڈی ایچ کیو ہسپتال:

متذکرہ مریضوں کو الائیڈ ہسپتال میں ریفر کر دیا جاتا ہے، کیونکہ وہاں ایچ آئی وی سنٹر بنایا گیا ہے اور وہاں تمام سہولیات موجود ہیں۔

جنرل ہسپتال غلام محمد آباد:

اس مرض کے تمام مریضوں کو الائیڈ ہسپتال منتقل / ریفر کر دیا جاتا ہے۔

(ج) ڈی ایچ کیو ہسپتال:

یہ ہسپتال ایک تدریسی ادارہ ہے جو کہ فیصل آباد میڈیکل یونیورسٹی کے ساتھ منسلک ہے۔ یہاں پتھالوجی لیب میں یہ ٹیسٹ کئے جاتے ہیں۔

جنرل ہسپتال غلام محمد آباد:

اس ہسپتال میں ایچ آئی وی ایڈز کے مرض کی سکریننگ کی سہولت موجود ہے اور خصوصی کاونٹر بھی موجود ہے۔

(د) الائیڈ ہسپتال :

ایچ آئی وی ایڈز کے مریضوں کو سرکاری ہسپتالوں میں درج ذیل ادویات فراہم کی جاتی ہیں:

Tab. Lamivudine (150 mg) , Tab. Kalerta (200/50), Tab. Didanosine (200 mg),
Tab Nevirapine (200 mg), Tab. Dolutegravir (400 mg), Tab. Efavirenz (600 mg).
Tab.Tenefovir (300 mg), Tab. Zidovudine (300 mg) Tab. Abacavir (600 mg)

ڈی ایچ کیو ہسپتال:

ان مریضوں کے علاج کے لئے الائیڈ ہسپتال فیصل آباد میں ایک سنٹر بنایا گیا ہے۔ اِس لئے مریضوں کو وہاں ریفر کر دیا جاتا ہے۔

جنرل ہسپتال غلام محمد آباد:

اس مرض میں مبتلا مریضوں کو الائیڈ ہسپتال ریفر کر دیا جاتا ہے۔

(ہ) الائیڈ ہسپتال:

اس ہسپتال میں روزانہ 10 سے 15 مریضوں کا علاج کیا جاتا ہے۔

(و) الائیڈ ہسپتال :

#پنجاب ایڈز کنٹرول پروگرام، حکومتِ پنجاب کی خصوصی ہدایات کی روشنی میں اکتوبر 2019 میں سرنج سے نشہ کرنے والے افراد کے لیے فیصل آباد اور 4 دیگر متاثرہ اضلاع میں خصوصی کیمپ منعقد کرنے جارہا ہے۔ #خواجہ سرا کمیونٹی کے لئے بھی فاونٹین ہاوس فیصل آباد اور فاروق آباد میں خصوصی سکریننگ کیمپ منعقد کیا جارہا ہے۔ #فیصل آباد کی جیلوں میں قیدیوں کی سکریننگ کا عمل جاری ہے۔ اس کے علاوہ پنجاب بھر کی 28 جیلوں میں سکریننگ کی جاچکی ہے۔ #عوام الناس بالخصوص طلباء کی آگاہی کے لئے فیصل آباد کی جامعات میں ایچ آئی وی / ایڈز سے متعلق آگاہی اور شعور بیدار کرنے کے لئے خصوصی پروگرام اور مہم چلائی جائے گی۔ #اس کے علاوہ ایچ آئی وی / ایڈز کے پھیلاؤ کے تدارک کے لئے سرکاری ہسپتالوں میں انتقال خون کے لئے، دانتوں کی جراحی کے لئے، عام جراحی کے لئے اور ڈائیلسز سے پہلے خون کا ٹیسٹ لازمی ایس او پی بنایا جارہا ہے جو بہت جلد لاگو ہو جائے گا۔

ڈی ایچ کیو ہسپتال:

حکومتِ پنجاب محکمہ سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ کی ہدایات کی روشنی میں ڈی ایچ کیو ہسپتال میں تمام مریضوں کی ایچ آئی وی کی سکریننگ کی جاتی ہے، اور اس کے سدِباب کے لئے خصوصی ٹیمیں تشکیل دی گئی ہیں جو کہ دارالامان اور دوسرے اداروں کا وزٹ کرتی ہیں اور لوگوں کو اس مرض کے متعلق آگاہی فراہم کرتی ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ ایچ آئی وی ایڈز کنٹرول سنٹر الائیڈ ہسپتال فیصل آباد ان مریضوں کو علاج معالجہ کی سہولیات فراہم کر رہا ہے۔

جنرل ہسپتال غلام محمد آباد:

اس مرض میں مبتلا مریضوں کو الائیڈ ہسپتال ریفر کر دیا جاتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 11 اکتوبر 2020)

فیصل آباد: الائیڈ ہسپتال میں Hiv Aids مریضوں کیلئے سپیشلسٹ ڈاکٹر کی تعیناتی اور خصوصی کاؤنٹر بنانے سے متعلقہ تفصیلات

*2692: **جناب محمد طاہر پرویز**: کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ الائیڈ ہسپتال فیصل آباد میں Hiv Aids کے مریضوں کی بڑھتی ہوئی تعداد کے پیش نظر دو وارڈ اس مرض کے مریضوں کے لیے مختص کیے گئے ہیں جہاں پر صرف ان کو مفت ادویات فراہم کی جاتی ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس مرض کے مریضوں کے لیے یہاں پر اس مرض کے سپشلسٹ ڈاکٹر تعینات نہیں کیے گئے ہیں اور نہ ہی کوئی خصوصی کاونٹر بنایا گیا ہے اور تربیت یافتہ عملہ بھی تعینات نہیں کیا گیا۔

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ ان مریضوں کے لیے کوئی خصوصی Lab یا ٹیسٹوں کے لیے کاونٹر بنایا گیا ہے۔

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس بابت خصوصی اقدامات اٹھانے کی ضرورت ہے۔

(ہ) حکومت اس بابت کیا اقدامات اٹھا رہی ہے۔

(تاریخ وصولی 27 جون 2019 تاریخ ترسیل 30 اگست 2019)

جواب

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

(الف)فیصل آباد میں ایچ آئی وی ایڈز سے متعلقہ ایک سنٹر کام کر رہا ہے جو کہ مندرجہ ذیل خدمات سر انجام دے رہا ہے:۔

1۔ مفت علاج

2۔ مفت مشاورت اور تشخیص

3۔ بچوں میں ایچ آئی وی ایڈز سے منتقلی سے بچاؤ

یہاں یہ بات قابلِ ذِکر ہے کہ ایچ آئی وی ایڈز کے لئے خصوصی وارڈ(آئسولیشن وارڈ) کی ضرورت نہیں ہوتی، ان مریضوں کو نہ صرف ایچ آئی وی ایڈز کی مفت ادویات (اے آر وی) مہیا کی جاتی ہیں بلکہ کسی پیچیدگی کی صورت میں یا ضرورت پڑنے پر ہسپتال کے متعلقہ وارڈ میں داخل کروا دیا جاتا ہے۔

(ب) یہ درست نہیں بلکہ اس کے برعکس ہمارے تمام سنٹرز بشمول الائیڈ ہسپتال میں سپیشلِسٹ ڈاکٹر کے ساتھ ساتھ تربیت یافتہ ماہر عملہ تعینات ہے جن کی ماضی میں کئی دفعہ ڈبلیو ایچ او کے قواعد کے مطابق ٹریننگ کروائی گئی اور یہ سلسلہ مستقبل میں بھی جاری رہے گا۔ اس کے علاوہ الائیڈ ہسپتال کی طرف سے بھی ماہر ڈاکٹرز تعینات ہیں تاکہ سکریننگ اور علاج معالجہ میں کسی قسم کی کمی نہ رہے۔

(ج) جی ہاں! مریضوں کے لئے ہمارے تمام سنٹر بشمول الائیڈ ہسپتال میں مریضوں کے لئے خصوصی لیب اور کاونٹر موجود ہیں جن پر تربیت یافتہ عملہ ان کی خدمت ور ہنمائی کیلئے موجود رہتا ہے۔

(د) ایچ آئی وی ایڈز کے مرض کی روک تھام اور آگاہی کے لیے پنجاب ایڈز کنٹرول پروگرام نے ماضی میں سیمینار، میڈیکل کیمپ اور آگاہی سیشن کا انعقاد کرواتا رہا ہے اور مستقبل میں بھی مزید جذبہ کے ساتھ ایسے پروگرام کروانے کا ارادہ رکھتا ہے تاکہ عوام الناس کو ایچ آئی سی ایڈز سے متعلق مکمل آگاہی فراہم ہوتی رہے اور اس مرض سے جڑے منفی توہمات کا خاتمہ ہو۔

(ہ)# جنوری 2019 میں سرنج سے نشہ کرنے والے افراد کے لئے خصوصی کیمپ کا انعقاد کیا گیا جس میں مفت ایچ آئی وی ایڈز، ہیپاٹائٹس بی سی، اور سفلس سے متعلق مفت تشخیص علاج اور ادویات کی سہولت فراہم کی گئیں۔

دسمبر 2018 میں ورلڈ ایڈز ڈے کی مناسبت سے ایک خصوصی واک کا اہتمام کیا گیا جس میں ہسپتال عملہ اور سوِل سوسائٹی سے تعلق رکھنے والے افراد نے کثیر تعداد میں شرکت کی۔

ستمبر 2018 میں خواجہ سراؤں کے لئے خصوصی کیمپ کا انعقاد کیا گیا جس میں خواجہ سرا کمیونٹی کو مفت ایچ آئی وی ایڈز، ہیپاٹائٹس بی سی اور سفلس سے متعلق مفت تشخیص، علاج اور ادویات کی سہولیات فراہم کی گیئں۔

مارچ 2018 میں پنجاب کی 38 جیلوں کی طرح فیصل آباد میں بھی 4551 قیدیوں کو مفت سکریننگ علاج اور ادویات کی سہولیات فراہم کی گئیں۔

#مارچ 2017 میں فیصل آباد ٹرک اڈہ پر ٹرک ڈرائیور حضرات کے لئے خصوصی کیمپ کا انعقاد کیا گیا جس میں 300 بس ڈرائیورز کو تشخیص، علاج اور ادویات کی مفت سہولت فراہم کی گئی۔

#اگست 2017 میں فیصل آباد بس سٹینڈ پر بس ڈرائیور حضرات کے لئے خصوصی کیمپ کا انعقاد کیا گیا جس میں 2300 بس ڈرائیورز کو تشخیص، علاج اور ادویات کی مفت سہولت فراہم کی گئی۔

یہاں یہ بات قابلِ ذکر ہے کہ اقوام متحدہ کے ایس ڈی جیز کے مطابق ایچ آئی وی کی شرح پنجاب میں 0.1٪ سے کم ہونی چاہیے، جبکہ پنجاب میں یہ شرح 0.1٪ سے کم ہے اور یہ کہ پنجاب ایڈز کنٹرول پروگرام بیماری کے پھیلاو کو روکنے کے اہداف کو کامیابی سے حاصل کر رہا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 11 اکتوبر 2020)

سرگودھا: چلڈرن ہسپتال کی تعمیر کے لیے فنڈز کے اجراء سے متعلقہ تفصیلات

*2736: **جناب یاسر ظفر سندھو:** کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ سرگودھا میں حکومت نے چلڈرن ہسپتال بنانے کی منظوری دی تھی؟

(ب) کیا اس ہسپتال کو بنانے کے لیے حکومت فنڈز فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔

(ج) اس ہسپتال کی موجودہ پوزیشن کیا ہے۔

(د) کیا حکومت اس ہسپتال کو جلد از جلد ڈویژنل ہیڈ کوارٹر ہسپتال کے لیول پر بنانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک۔

(تاریخ وصولی 16 جولائی 2019 تاریخ ترسیل 6 ستمبر 2019)

جواب

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

(الف) یہ درست نہ ہے۔ چلڈرن ہسپتال سرگودھا کی کوئی سکیم ابھی تک نہیں بنی۔ تاہم حکومت تمام ڈویژنل ہیڈ کوارٹر چلڈرن ہسپتال بنانے کا مرحلہ وار منصوبہ رکھتی ہے۔ اس وقت چلڈرن ہسپتال لاہور، ملتان اور فیصل آباد میں قائم ہو چکے ہیں۔ بقایا ڈویژنل ہیڈ کوارٹرز پر وسائل کی دستیابی کے بعد چلڈرن ہسپتال بنائے جائیں گے۔

(ب) جی ہاں حکومت ہر ڈویژنل لیول پر مرحلہ وار چلڈرن ہسپتال بنانے کا منصوبہ رکھتی ہے۔ تاہم اس وقت وسائل کی کم دستیابی کی وجہ سے یہ ممکن نہ ہے۔

(ج) یہ منصوبہ ابھی ADP 2020-21 میں شامل نہ ہے۔

(د) اس کا جواب جزو "ب" میں دے دیا گیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 11 اکتوبر 2020)

ڈیرہ غازی خان: ڈی ایچ کیو ہسپتال میں ڈینٹسٹ کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

*3112: **محترمہ شاہینہ کریم:** کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ڈی ایچ کیو ہسپتال ڈیرہ غازی خاں میں کتنے ڈینٹسٹ ہیں اور کتنی ڈینٹل ٹیبلز ہیں؟

(ب) کیا ڈینٹل اوزاروں کو مکمل اسٹر لائزیشن کی جاتی ہے۔

(تاریخ وصولی 17 ستمبر 2019 تاریخ ترسیل 23 اکتوبر 2019)

جواب

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

(الف) ہسپتال ہذا میں ڈینٹسٹ کی تعداد 03 ہے اور 02 ڈینٹل چیئر ہیں۔

(ب) جی ہاں۔ ڈینٹل آلات کی روزانہ کی بنیاد پر اسٹر لائزیشن کی جاتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 11 اکتوبر 2020)

ڈی ایچ کیو ہسپتال ڈیرہ غازی خان میں ڈاکٹرز اور نرسز کی خالی اسامیوں سے متعلقہ تفصیلات

*3113: **محترمہ شاہینہ کریم:** کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ڈی ایچ کیو ہسپتال ڈیرہ غازی خان میں کتنے ڈاکٹرز اور نرسز کی سیٹیں خالی ہیں؟

(ب) حکومت ان کو کب تک پر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔

(تاریخ وصولی 17 ستمبر 2019 تاریخ ترسیل 23 اکتوبر 2019)

جواب

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

(الف) اس وقت ہسپتال ہذا میں ڈاکٹرز کی 93 اور نرسز کی 189 سیٹیں خالی ہیں۔

(ب) ہسپتال ہذا میں اخبار میں اشتہار کے ذریعے ڈاکٹرز اور نرسز کی بھرتی کا عمل جاری ہے، وومن میڈیکل آفیسر کی 1000 اسامیاں پنجاب پبلک سروس کمیشن کے ذریعے مشتہر کی گئیں جن کی تعیناتی کی سفارشات پنجاب پبلک سروس کمیشن سے بہت جلد متوقع ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 11 اکتوبر 2020)

لاہور: کڈنی لیور ٹرانسپلانٹ ہسپتال کے قیام، لاگت اور سٹاف سے متعلقہ تفصیلات

*3302: **جناب محمد ارشد ملک:** کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کڈنی لیور اینڈ ٹرانسپلانٹ انسٹی ٹیوٹ لاہور کب قائم کیا گیا اس پر کتنی لاگت آئی اس میں کتنے پروفیسرز، اسسٹنٹ پروفیسرز، پیرا میڈیکل سٹاف و دیگر عملہ کام کر رہے ہیں ان کی مکمل تفصیل سے آگاہ کریں؟

(ب) کڈنی لیور اینڈ ٹرانسپلانٹ انسٹی ٹیوٹ لاہور میں روزانہ کی بنیاد پر کتنے ٹرانسپلانٹ کیے جاتے ہیں، کیا یہ حکومت کے فنڈ سے کیے جاتے ہیں ایک آپریشن پر کتنی لاگت آتی ہے سال 2019 کے اخراجات کی مکمل تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(ج) کیا یہ درست ہے کہ پروفیسر ڈاکٹر سعید اختر کڈنی لیور اینڈ ٹرانسپلانٹ انسٹی ٹیوٹ میں موجود نہ ہیں وہ ملک سے باہر امریکہ چلے گئے ہیں اور ہسپتال بند ہے کیا وجوہات ہیں مکمل تفصیل سے آگاہ کریں۔

(تاریخ وصولی 11 اکتوبر 2019 تاریخ ترسیل 18 دسمبر 2019)

جواب

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

(الف) پاکستان کڈنی اینڈ لیور انسٹی ٹیوٹ لاہور نے 25 دسمبر 2017 کو زیر تعمیر عمارت میں کام کا آغاز کیا۔ 30 جون 2020 تک پاکستان کڈنی اینڈ لیور انسٹی ٹیوٹ کے قیام پر 19956 ملین روپے خرچ ہو چکے ہیں۔ ادارہ ہذا میں کنسلٹنٹ 33، سینئر رجسٹرار 16، رجسٹرار 25، میڈیکل افسر 61، دیگر عملہ بشمول (نرسیں، پیرا میڈیکل سٹاف، انتظامی اور معاون خدمات عملہ) 1147 اور تمام عملے کی کل تعداد 1286 ہے۔

(ب) <u>گردہ ٹرانسپلانٹ:</u>

- گردہ ٹرانسپلانٹ کا آغاز 2018 میں ہوا۔ اب تک کل 87 گردہ ٹرانسپلانٹ آپریشن کیے جا چکے ہیں۔
- اخراجات مریض کی مالی حالت کے مطابق حکومتی فنڈ سے کئے جاتے ہیں۔ اگر مریض پرائیویٹ ہو تو خود ادائیگی کرتا ہے۔
- مکمل فری (حکومتی فنڈ سے) 69 ٹرانسپلانٹ کئے گئے۔
- جزوی ادائیگی حکومتی فنڈ سے 16 ٹرانسپلانٹ کئے گئے۔
- مکمل پرائیویٹ 2 ٹرانسپلانٹ کئے گئے۔
- گردہ ٹرانسپلانٹ کی لاگت 12 لاکھ روپے ہے۔

<u>جگر ٹرانسپلانٹ:</u>

- جگر ٹرانسپلانٹ آپریشن کا آغاز مارچ 2019 میں ہوا۔
- اب تک کُل 07 جگر ٹرانسپلانٹ آپریشن کئے جا چکے ہیں۔
- ستمبر 2020 تک جگر ٹرانسپلانٹ کی کُل تعداد 07 ہے۔
- اخراجات مریض کی مالی حالت کے مطابق حکومتی فنڈ سے کئے جاتے ہیں۔ اگر مریض پرائیویٹ ہو تو خود ادائیگی کرتا ہے۔
- مکمل فری (حکومتی فنڈ سے) 07 آپریشن کئے گئے۔
- جگر ٹرانسپلانٹ کے آپریشن کی لاگت 38 لاکھ ہے۔

اخراجات 2019:

سال 2019 کے اخراجات کی تفصیل:

- تنخواہیں اُجرت اور دیگر مراعات 1566 ملین روپے۔
- ادویات اور ڈسپوزیبل برائے علاج 277 ملین روپے۔
- کرایہ ٹیکس 13 ملین روپے۔
- اشتہارات وغیرہ 14 ملین روپے۔
- سفری اور نقل وحمل کے اخراجات 35 ملین روپے
- انشورنس 23 ملین روپے۔
- بجلی گیس اور پانی وغیرہ 85 ملین روپے۔
- طباعت اور اسٹیشنری 20 ملین روپے۔
- دیگر اخراجات (فیس اور سبسڈی سیکیورٹی ہاوس کیپنگ اور طعام وغیرہ) 116 ملین روپے۔
- گزشتہ واجب الادا 490 ملین روپے،
- سال 2019 کے کُل اخراجات 2639 ملین روپے۔

(ج)ڈاکٹر سعید اختر مورخہ 9نومبر 2018 کے بعد سے پاکستان کڈنی اینڈ لیور انسٹیٹیوٹ میں موجود نہیں ہے۔ڈاکٹر سعید اختر آج کل اسلام آباد میں قیام پذیر ہیں۔پاکستان کڈنی لیور اینڈ ٹرانسپلانٹ انسٹی ٹیوٹ نے کام کا آغاز (مورخہ 25 دسمبر 2017) سے لے کر تسلسل کے ساتھ عوام کی خدمت کر رہا ہے۔ اور ایک دن کے لئے بھی بند نہیں ہوا۔ جیسا کہ پہلے بتایا گیا ہے کہ پاکستان کڈنی اینڈ لیور انسٹیٹیوٹ ابھی زیر تعمیر ہے اور آلات مشینری کا حصول بھی زیر تکمیل ہے۔ جوں جوں ہسپتال کی تکمیل آگے بڑھتی جائے گی مریضوں کے لے خدمات میں اضافہ ہو تا جائے گا۔ اندازہ ہے کہ سال رواں میں 470 بستروں پر مشتمل ہسپتال کی تکمیل کا مرحلہ مکمل ہو جائے گا۔ کرونا وباء کے پیشِ نظر حکومت کی ہدایات کے تحت 15 مارچ 2020 سے 31 اگست تک PKLI نے معمول کی خدمات کو روک کر صرف کرونا کے مریضوں کا علاج کیا اور یکم ستمبر سے ادارہ نے دوبارہ اپنی معمول کی خدمات شروع کر دیں۔

(تاریخ وصولی جواب 11 اکتوبر 2020)

لاہور: پنجاب انسٹیٹیوٹ آف مینٹل ہیلتھ میں واٹر فلٹریشن پلانٹ کی چالو حالت سے متعلقہ تفصیلات

*3307: **محترمہ راحیلہ نعیم**: کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پنجاب انسٹی ٹیوٹ آف مینٹل ہیلتھ لاہور میں پانی صاف کرنے کا فلٹریشن پلانٹ لگایا گیا ہے مینٹل ہسپتال کے مریضوں کے علاوہ تمام ملازمین بھی یہ صاف پانی استعمال کرتے ہیں؟

(ب) یہ پلانٹ کافی عرصہ سے خراب حالت میں ہے کیا حکومت اس فلٹریشن پلانٹ کو چلانے کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک نہیں تو وجوہات بیان فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 11 اکتوبر 2019 تاریخ ترسیل 18 دسمبر 2019)

جواب

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

(الف) ہسپتال ہذا میں پانی صاف کرنے کے لئے 4 فلٹریشن پلانٹ موجود ہیں جو کہ فعال ہیں، ان کے علاوہ ہر یونٹ میں مریضوں کے لئے الیکٹرک واٹر کولر بھی موجود ہیں جن سے مریض باقاعدگی سے صاف پانی استعمال کر رہے ہیں۔

(ب) ہسپتال ہذا میں 1 عدد فلٹریشن پلانٹ جو کہ ناکارہ ہو چکا تھا اس کے بالکل ساتھ نیا فلٹریشن پلانٹ نصب ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 11 اکتوبر 2020)

مالی سال کے لیے ادویات کی خریداری سے متعلقہ تفصیلات

*3342: **جناب علی اختر**: کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کسی بھی مالی سال (Financial Year) کے لئے کون کون سی ادویات کتنی کتنی مقدار میں خرید کی جائیں گی اس کے لئے کیا Criteria وضع کیا گیا ہے اور کس عہدہ کا مجاز آفیسر یہ فیصلہ کرتا ہے۔

(ب) اگر یہ فیصلہ کوئی فرد واحد نہیں کرتا اور کوئی کمیٹی یہ فیصلہ کرتی ہے تو اس کے اراکین میں کون کون سے اہلکار بلحاظ عہدہ شامل ہوتے ہیں۔

(ج) ادویات اور مقدار کے تعین کے بعد ٹینڈر جاری کرنے Pre- qualification اور ٹینڈر منظور ہونے اور سپلائی آرڈر جاری ہونے تک کے کیا SOPs ہیں ٹینڈر جاری ہونے سے سپلائی آرڈر جاری کرنے تک Stage by Stage تمام مراحل سے آگاہ فرمائیں۔

(د) کیا متعلقہ وزیر اس سارے عمل میں actively involve ہوتے ہیں یا اس حوالے سے لاعلم رکھا جاتا ہے۔

(تاریخ وصولی 11 اکتوبر 2019 تاریخ ترسیل 18 دسمبر 2019)

جواب

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

(الف) محکمہ سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن میں دو طرح کے ہسپتال ہیں اول بورڈ آف مینجمنٹ (BOM) کی زیرِ نگرانی اور دوئم میڈیکل سپرنٹنڈنٹ کی زیر نگرانی کام کرتے ہیں۔ ان ہسپتالوں میں متوقع استعمال ہونے والی ادویات اور سرجیکل ڈسپوزیبل آئٹمز ہسپتال فارمولری (Hospital Formulary) میں درج ہوتی ہیں۔ جس کے لیے ہسپتال میں ایک الگ کمیٹی قائم ہے یہ کمیٹی مختلف اوقات میں علاج پر متعین ڈاکٹرز اور سربراہان متعلقہ شعبہ جات کی تجاویز پر غور وخوض کر کے ہسپتال فارمولری میں ضروری

تجدید(update) کرتی رہتی ہے۔ ہسپتال فارمولری میں ایسی تمام ادویات شامل ہوتی ہیں جن کی اکثر یا کبھی کبھار ضرورت ہوتی ہے۔ تمام وارڈز اور شعبہ جات کے سربراہان ہسپتال فارمولری میں سے متوقع ضروریات کے مطابق سالانہ بنیاد پر ڈیمانڈ (دوائی کا نام بمعہ مطلوبہ تعداد) سٹورز ڈیپارٹمنٹ کو بھیجتے ہیں وہ ہسپتال جو بورڈ آف مینجمنٹ(BOM) کے ماتحت کام کرتے ہیں، ان کی ادویات کی فہرست کی منظوری بورڈ آف مینجمنٹ(BOM) کے اجلاس میں دی جاتی ہے جبکہ باقی ہسپتال اپنے اپنے سربراہان کی منظوری سے یہ کام کرتے ہیں جو اس کو مرتب کر کے مجاز اتھارٹی کو مزید اگلے مراحل کے لیے بھجواتے ہیں۔ خریداری کا عمل سالانہ خریداری منصوبہ سے شروع ہوتا ہے جس کو PPRA کی ویب سائٹ پر اپ لوڈ کر دیا جاتا ہے۔ اس کے بعد ادویات کی خریداری کا ٹینڈر بذریعہ DGPR اشاعت کے لیے بھیجا جاتا ہے جو کہ PPRA قوانین کے ضابطہ نمبر 12 کے مطابق شائع کیا جاتا ہے۔ خرید کے عمل کو پایہء تکمیل تک پہنچانے کے لیے تین کمیٹیاں

Technical Evaluation Committee, Redressal of Grievance Committee and Tender Purchase Committee

تشکیل دی جاتی ہیں جو اپنا کام کرنے اور اپنی سفارشات مرتب کرنے کے بعد مجاز اتھارٹی (بورڈ آف مینجمنٹ یا میڈیکل سپرنٹنڈنٹ) کو بھجواتی ہیں، تمام کمیٹیوں کی سفارشات پر مجاز اتھارٹی Frame Work Contract کی منظوری دیتی ہے۔ جس کی مدت دورانیہ ایک سال ہے۔

(ب) ادویات کی خریداری کے عمل میں شریک کمیٹیوں میں عمومی طور پر درج ذیل افراد شامل ہوتے ہیں۔

Medical Superintendent / Head of Institute

Additional Medical Superintendent) (Purchase)

Addititional Medical Superintendent (Stores)

Heads of all the disciplines as Members (Medicine, Surgery, Cardiology etc.)

Chief Pharmacist

End User of Concerned Department

Director Finance / Budget & Account Officer

Nursing Superintendent

(ج) ادویات کی مقدار کے تعین کے بعد ادویات کا سالانہ ٹینڈر کیا جاتا ہے۔۔ ٹینڈر کا سارا عمل PPRA قوانین کے ضابطہ نمبر 38(2)(a) کے مطابق انجام دیا جاتا ہے۔ اس ضابطہ کے مطابق ادویات کی خریداری کے درج ذیل مراحل ہیں۔

آخبارات PPRA اور محکمہ صحت کی ویب سائٹ پر اشتہار شائع کرنا۔

تکنیکی اور مالی پیشکشوں کی وصولی۔

تکنیکی پیشکشوں کی جانچ بذریعہ کمیٹی۔

تکنیکی طور پر قابل فرموں کی مالی پیشکشوں کی opening۔

Comparative Statement کی تیاری۔

first Lowest فرموں کے نرخوں کی جانچ بذریعہ کمیٹی۔

first Lowest فرم کو Award Letter کی فراہمی۔

ہسپتال کی ضرورت کے مطابق سپلائی آرڈر جاری کرنا۔

(د)ادویات کی خریداری کا عمل ہسپتالوں کی سطح پر کیا جاتا ہے۔اس میں محکمہ صحت صرف Policy اور Strategy متعین کرتا ہے

(تاریخ وصولی جواب 11 اکتوبر 2020)

رحیم یار خان: سرکاری ہسپتالوں میں مریضوں کیلئے ایم آر آئی کی سہولت کی دستیابی سے متعلقہ تفصیلات

*3369: **جناب ممتاز علی**: کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع رحیم یار خان کے کتنے سرکاری ہسپتالوں میں ایم آر آئی کی سہولت موجود ہے؟

(ب) ان سے سالانہ اوسطاً کتنے مریضوں کی ایم آر آئی کی جاتی ہے۔

(ج) سال 2017 تاحال سرکاری ہسپتالوں میں کتنے مریضوں کو ایم آر آئی کی سہولت فراہم ہوئی تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 17 اکتوبر 2019 تاریخ ترسیل 3 جنوری 2020)

جواب

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

(الف) ضلع رحیم یار خان میں صرف شیخ زید ہسپتال رحیم یار خان میں ایم آر آئی مشین کی سہولت موجود ہے۔

(ب) شیخ زید ہسپتال رحیم یار خان کی ایم آر آئی مشین سے سالانہ اوسطاً 4391 مریضوں نے استفادہ حاصل کیا ہے۔

(ج) 1۔ سال 2017 میں شیخ زید ہسپتال رحیم یارخاں کی ایم آر آئی مشین سے 3905 مریضوں نے استفادہ حاصل کیا۔

2۔ سال 2018 میں شیخ زید ہسپتال رحیم یار خان کی ایم آر آئی مشین سے 4154 مریضوں نے استفادہ حاصل کیا۔

3۔ سال 2019 میں ہسپتال ہذاء کی ایم آر آئی مشین سے 5112 مریضوں نے استفادہ حاصل کیا۔

(تاریخ وصولی جواب 11 اکتوبر 2020)

پنجاب میڈیکل فیکلیٹی کے قیام، اسامیوں کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

*3428: **محترمہ حناء پرویز بٹ**: کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پنجاب میڈیکل فیکلیٹی لاہور کب سے قائم ہے اس کے نوٹیفکیشن کی کاپی فراہم کی جائے؟

(ب) پنجاب میڈیکل فیکلیٹی میں کل کتنی اسامیاں منظور شدہ ہیں ان میں کتنی پر اور کتنی کب سے خالی ہیں؟

(ج) پنجاب میڈیکل فیکلیٹی میں کس کس شعبہ میں داخلہ لیا جاتا ہے اور اس کے امتحان کا کیا طریق کار ہے۔

(د) پچھلے دو سالوں کے دوران ایڈ مشن کی مد میں کتنی آمدن ہوئی تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 30 اکتوبر 2019 تاریخ ترسیل 3 جنوری 2020)

جواب

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

(الف) سٹیٹ میڈیکل فیکلٹی 1916 میں میڈیکل اینڈ ڈینٹل ڈگری آرڈیننس کے تحت معرض وجود میں آئی۔ بیسویں صدی کے آغاز میں ایم بی ایس ڈاکٹرز کی کمی کو پورا کرنے کے لیے سٹیٹ میڈیکل فیکلٹی نے ایک تین سالہ ڈپلومہ متعارف کروایا جس کا نام LSMF تھا۔ جس کو بعد میں PMDC نے رجسٹرڈ کیا۔ 1947 کے بعد اس کو ویسٹ پاکستان سٹیٹ میڈیکل فیکلٹی کا نام دیا گیا۔ یہ ایک خود مختار ادارہ ہے۔ "موجودہ" پنجاب میڈیکل فیکلٹی محکمہ صحت کے نوٹیفکیشن نمبر SO(TIBB)9-40/85 بتاریخ 03.07.1986 کے تحت معرضِ وجود میں آئی۔ (کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)۔

(ب) پنجاب میڈیکل فیکلٹی میں منظور شدہ اسامیوں کی تعداد 45 ہے۔ اس وقت 15 اسامیاں خالی ہیں۔ (تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)۔

(ج) پنجاب میڈیکل فیکلٹی درج ذیل ٹیکنیکل شعبہ جات میں ڈپلومہ کورسز کے اپنے سے الحاق شدہ اداروں میں امتحانات لیتی ہے:

۱۔	ڈسپنسر	ایک سالہ
۲۔	ڈینٹل ٹیکنیشین	دو سالہ
۳۔	میڈیکل لیب ٹیکنیشین	دو سالہ
۴۔	آپریشن تھیٹر ٹیکنیشین	دو سالہ
۵۔	ریڈیو گرافی اینڈ امیجنگ ٹیکنیشین	دو سالہ
۶۔	آفتھالمک ٹیکنیشین	دو سالہ
۷۔	فزیو تھراپی ٹیکنیشین	دو سالہ
۹۔	ڈائیلسز ٹیکنیشین	دو سالہ
۱۰۔	نیوکلیر میڈیسن ٹیکنیشین	دو سالہ
۱۱۔	پبلک ہیلتھ ٹیکنیشین	دو سالہ
۱۲۔	سی ڈی سی سپر وائزر	۴ ماہ
۱۳۔	ویکسینیٹر	۴ ماہ

پنجاب میڈیکل فیکلٹی ایک امتحانی ادارہ ہے۔ جو اُن اُمیدواران کا امتحان لیتا ہے جو پنجاب میڈیکل فیکلٹی سے الحاق شدہ گورنمنٹ / پرائیویٹ اداروں میں مندرجہ بالا پیرامیڈیکس کورسز مکمل کرتے ہیں۔

(د) پچھلے دومالی سالوں میں امتحانی فیس کی مد میں وصول ہونے والی رقم کی تفصیل درج ذیل ہے:-

مالی سال	مالی سال
2017-18	2018-19
34,372,055/-	38,859,606/-

(تاریخ وصولی جواب 11 اکتوبر 2020)

سموگ سے متاثرہ شخص کی بحالی صحت پر خرچ سے متعلقہ تفصیلات

*3697: **محترمہ طحیانون:** کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

لاہور میں سموگ سے متاثرہ فی شخص کی بحالی صحت پر آنے والے خرچ کی تفصیل اور یہ سموگ کن بیماریوں کا موجب بن رہی ہے۔

(تاریخ وصولی 28 نومبر 2019 تاریخ ترسیل 22 جنوری 2020)

جواب

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

سموگ سے جو جو بیماریاں جنم لیتی ہیں ان میں سے چند کی تفصیل درج ذیل ہے۔

Asthma (دمہ)، Stroke (فالج)، IHD (دل کے پٹھوں کی بیماریاں)، ARI (سانس کی مختلف بیماریاں)،

Acute Conjunctivitis (آشوبِ چشم)۔ مختلف بیماریوں کا علاج مختلف ہسپتالوں میں کیا جاتا ہے اور مختلف اقسام کی بیماریوں کی وجہ سے اخراجات کا تعین کرنا مشکل ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 11 اکتوبر 2020)

لاہور: جناح ہسپتال میں وارڈز ،بیڈز، اور ڈاکٹرز کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

*3784: **چودھری اختر علی:** کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) جناح ہسپتال لاہور کتنے وارڈز اور بیڈز پر مشتمل ہے اس میں ڈاکٹرز کی منظور شدہ اسامیاں عہدہ اور گریڈ وائز بتائیں ہر وارڈ میں تعینات ڈاکٹرز کی تعداد کتنی ہے ہر وارڈز کا نام اور اس میں کون سے گریڈ کا ڈاکٹر انچارج ہوتا ہے؟

(ب) اس ہسپتال کا مالی سال 20-2019 کا بجٹ کتنا ہے۔ ڈویلپمنٹ فنڈ کتنا ہے اور نان ڈویلپمنٹ فنڈ کتنا ہے۔

(ج)نان ڈویلپمنٹ فنڈ کہاں کہاں خرچ کیا جاسکتا ہے اوراس کے خرچ کی اجازت کس آفیسر نے دی ہے اس کا نام وعہدہ بتائیں۔
(د)اس ہسپتال کے پاس کتنی سرکاری گاڑیاں ہیں سرکاری گاڑیوں کی مالیت کیا ہے۔

(تاریخ وصولی 5 دسمبر 2019 تاریخ ترسیل 14 فروری 2020)

جواب

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

(الف)جناح ہسپتال، لاہور 1500 بیڈز پر مشتمل ہے۔وارڈز اور بیڈز کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ڈاکٹرز کی منظور شدہ اسامیاں، عہدہ اور گریڈ وائز کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ ہر وارڈ میں تعینات ڈاکٹرز کی تعداد کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔وارڈ کا انچارج پروفیسر ہوتا ہے جو کہ گریڈ 20 کا آفیسر ہوتا ہے۔
(ب)جناح ہسپتال، لاہور کا مالی سال 20-2019 کا بجٹ 6276.111 ملین روپے (6 ارب 27 کروڑ 61 لاکھ 11 ہزار روپے) ہے۔ جبکہ اس میں ڈویلپمنٹ فنڈ سال 20-2019 کا 50.000 ملین روپے (5 کروڑ روپے) ہے اور نان ڈویلپمنٹ فنڈز 6226.111 ملین روپے 6 ارب 22 کروڑ 61 لاکھ 11 ہزار روپے ہے۔
(ج)نان ڈویلپمنٹ فنڈز Head Wise متعین ہوتا ہے۔ قانون کے مطابق آفیسرز کی Power متعین ہوتی ہے۔ PM&HI Rules کے مطابق میڈیکل سپرنٹنڈنٹ، پرنسپل اور بورڈ آف مینجمنٹ کی Powers متعین ہیں اور ان Powers کے تحت ہی نان ڈویلپمنٹ فنڈز کے ان ہیڈز پر خرچ کیا جاتا ہے، جسکی تفصیل یہ ہے، (نان ڈویلپمنٹ کے ہیڈز میں ملازمین کی ماہانہ تنخواہ اور پنشن اور دیگر مراعات کے اخراجات، یوٹیلیٹی بلز، گاڑیوں کے اخراجات بمعہ سفری اخراجات، متفرق اخراجات میں دفتر میں استعمال ہونے والا Stationary کا سامان، ہسپتال میں استعمال ہونے والی ادویات کے اخراجات۔ پلانٹ، مشینری اور فرنیچر کی خریداری کے اخراجات، دفتری سازوسامان کی خریداری وغیرہ)۔ علاوہ ازیں اس کی مکمل تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔
(د)جناح ہسپتال، لاہور میں 09 گاڑیاں ہیں، ان میں سے 03 ایمبولینسز 03 سٹاف کار، 01 سٹاف وین، 01 بس نرسنگ سکول کے لئے اور 01 ٹرک لوڈر۔ جناح ہسپتال میں موجود سرکاری گاڑیوں کی مجموعی قیمت ایک کروڑ 68 لاکھ نو ہزار چھ سو روپے ہے۔ مزید برآں انکی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 11 اکتوبر 2020)

گورنمنٹ خواجہ صفدر میڈیکل کالج سیالکوٹ میں کلاس وائز طالبعلموں کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

*3880: **محترمہ گلناز شہزادی:** کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-
(الف) گورنمنٹ خواجہ صفدر میڈیکل کالج سیالکوٹ میں کلاس وائز طالب علموں کی تعداد کتنی ہے؟
(ب)اس کالج میں ایم بی بی ایس کے علاوہ اور کس کس ڈگری / ڈپلومہ کی تعلیم دی جاتی ہے۔

(ج)اس کالج میں ٹیچنگ کیڈر میں کتنی اسامیاں عہدہ اور گریڈ وائز ہیں کتنی اسامیاں پر اور کتنی عہدہ وائز خالی ہیں۔

(د)اس کالج میں ٹیچنگ کیڈر کے تعینات ڈاکٹرز کا عہدہ، گریڈ اور تعلیمی قابلیت بتائیں۔

(ہ)اس کالج کا سال 19-2018 کا بجٹ مدوائز بتائیں۔

(تاریخ وصولی 7 دسمبر 2019 تاریخ ترسیل 17 فروری 2020)

جواب

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

(الف)اس کالج میں طالب علموں کی کلاس وائز تعداد درج ذیل ہے

1	پہلا سال	101
2	دوسرا سال	104
3	تیسرا سال	102
4	چوتھا سال	99
5	پانچواں سال	107
ٹوٹل	تعداد	513

(ب)اس کالج میں ایم بی بی ایس کے علاوہ مختلف مضامین میں پوسٹ گریجویٹ ڈگری اور ڈپلومہ بھی کروایا جاتا ہے۔ جیسے کہ ایم ایس سرجری، گائنی اینڈ اوبس، آرتھو، نیورو سرجری، پیڈز، میڈیسن وغیرہ۔

(ج)اس کالج میں ٹیچنگ کیڈر کی تمام اسامیاں پُر اور خالی عہدہ وائز تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د)اس کالج میں ٹیچنگ کیڈر کے تعینات ڈاکٹرز کا عہدہ، گریڈ اور تعلیمی قابلیت کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ہ)اس کالج کو سال 2019-2018 میں -/585,664,000 روپے (58 کروڑ 56 لاکھ 64 ہزار روپے) مہیا کئے گئے۔

(تاریخ وصولی جواب 11 اکتوبر 2020)

سیالکوٹ میں پرائیویٹ میڈیکل کالجز کی تعداد اور الحاق سے متعلقہ تفصیلات

*3881: **محترمہ گلناز شہزادی:** کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)ضلع سیالکوٹ میں کتنے پرائیویٹ میڈیکل کالجز کس کس نام سے کام کر رہے ہیں اور یہ کس کس یونیورسٹی اور ہسپتال سے الحاق شدہ ہیں؟

(ب)کتنے کالجز پی ایم ڈی سی سے منظور شدہ اور الحاق شدہ ہیں۔

(ج)کون کون سے کالجز یونیورسٹی آف ہیلتھ سائنسز لاہور سے الحاق شدہ ہیں۔

(د)ان کالجز کی منظوری کب ہوئی تھی۔

(ہ)ان کالجز میں ٹیچنگ کیڈر کی بھرتی کون کرتا ہے۔

(و)ان کالجز میں داخلہ لینے کا طریق کار کیا ہے۔

(ز) کیا ان کالجز میں داخلہ کی مانیٹرنگ کا اختیار حکومت کے پاس ہے۔

(تاریخ وصولی 19 دسمبر 2019 تاریخ ترسیل 17 فروری 2020)

جواب

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

(الف) سیالکوٹ میں دو پرائیویٹ میڈیکل کالجز کام کر رہے ہیں۔

1۔ سیالکوٹ میڈیکل کالج، سیالکوٹ (ادریس ہسپتال، سیالکوٹ)

2۔ اسلام میڈیکل کالج، سیالکوٹ (اسلام ٹیچنگ ہسپتال، سیالکوٹ)

ان تمام کالجز کا الحاق یونیورسٹی آف ہیلتھ سائنسز، لاہور سے ہے۔

(ب) مندرجہ بالا تمام کالج پاکستان میڈیکل اینڈ ڈینٹل کونسل سے منظور شُدہ ہیں۔

(ج) مندرجہ بالا تمام کالج یونیورسٹی آف ہیلتھ سائنسز، لاہور سے الحاق شُدہ ہیں۔

(د) 1۔ سیالکوٹ میدیکل کالج، سیالکوٹ (سیشن 16-2015)

2۔ اسلام میڈیکل کالج، سیالکوٹ (سیشن 11-2010)

(ہ) ان کالجز میں بھرتیاں کالجز خود کرتے ہیں۔ تاہم تمام فیکلٹی ممبرز کی پاکستان میڈیکل اینڈ ڈینٹل کونسل سے رجسٹریشن لازمی ہے۔ جو پاکستان میڈیکل اینڈ ڈینٹل کونسل کے مرتب کردہ فیکلٹی اپائنٹمنٹس ریگولیشنز میں دیئے گئے تعلیمی معیار اور تجربے کے تابع ہے۔

(و) 2018 سے تمام کالجز میں داخلے سینٹرالائزڈ ہیں۔ داخلے پاکستان میڈیکل اینڈ ڈینٹل کونسل کے ضوابط کے مطابق ہوتے ہیں۔ یونیورسٹی آف ہیلتھ سائنسز، لاہور داخلہ ٹیسٹ لیتی ہے اور پھر میرٹ پر داخلے کرتی ہے۔

(ز) 2018 سے تمام کالجز میں داخلے سینٹرالائزڈ ہیں اور یہ کام یونیورسٹی آف ہیلتھ سائنسز، لاہور پاکستان میڈیکل اینڈ ڈینٹل کونسل کے قوانین کے تحت قائم شُدہ پراونشل ایڈمیشن کمیٹی کے زیرِ نگرانی کرتی ہے، جس میں سیکرٹری ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن کی نمائندگی بھی شامل ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 11 اکتوبر 2020)

بہاولپور: سول ہسپتال جھنگی والا روڈ میں ایم ایس کی عدم تعیناتی سے متعلقہ تفصیلات

*3905: جناب ظہیر اقبال: کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) سول ہسپتال جھنگی والا روڈ بہاولپور جو کہ 450 بیڈز کا ہسپتال ہے مگر اس کا M.S نہیں ہے؟

(ب) بغیر M.S کی تعیناتی کے یہاں کی ایڈمنسٹریشن کون چلا رہا ہے۔

(ج)اس کے انتظامی اور مالی اخراجات کی کون نگرانی کرتا ہے۔

(د) کیا حکومت جلد از جلد اس ہسپتال کا M.S تعینات کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(تاریخ وصولی 23 دسمبر 2019 تاریخ ترسیل 21 فروری 2020)

جواب

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

(الف) یہ درست نہ ہے، سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ڈپارٹمنٹ کے نوٹیفیکیشن NO.SO(GC-I)4-2018/1 مورخہ 17 اپریل 2019 کے تحت ڈاکٹر محمد یوسف رانا کو میڈیکل سپرنٹنڈنٹ تعینات کر دیا گیا ہے۔

(ب) تعینات کردہ میڈیکل سپرنٹنڈنٹ ہسپتال کے انتظامی امور چلا رہا ہے۔

(ج) میڈیکل سپرنٹنڈنٹ انتظامی امور کی نگرانی کرتا ہے اور مالی اخراجات کی نگرانی کے لئے قائدِ اعظم میڈیکل کالج میں تعینات کردہ ڈائریکٹر فنانس کرتا ہے۔

(د) اس جزو کا جواب جزو (الف) میں دے دیا گیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 11 اکتوبر 2020)

مینٹل ہسپتال لاہور کیلئے مختص اراضی پر نرسز ہاسٹل بنانے سے متعلقہ تفصیلات

*3910: **جناب صہیب احمد ملک**: کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ مینٹل ہسپتال لاہور کی سرکاری اراضی پر 100 بیڈز پر مشتمل (Lunatic Ward) کے لئے اراضی مختص کی گئی تھی؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ اراضی کو سروسز ہسپتال کی نرسز کے ہاسٹل کے لئے مختص کر دیا گیا ہے۔

(ج) اگر جواب اثبات میں ہے تو حکومت نے مینٹل ہسپتال کی مذکورہ اراضی کس قاعدے، قانون اور پالیسی کے تحت سروسز ہاسپٹل کی نرسز کے ہاسٹل کے لئے مختص کر دی ہے جبکہ مذکورہ اراضی معذروں کے وارڈ کے لئے مختص کی گئی تھی تفصیلاً وضاحت فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 23 دسمبر 2019 تاریخ ترسیل 21 فروری 2020)

جواب

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

(الف) جی ہاں، یہ درست ہے اور اس اراضی پر 100 بیڈز پر مشتمل Lunatic Ward بنایا گیا تھا۔

(ب) جی نہیں، یہ درست نہیں ہے بلکہ Lunatic Ward عرصہ دراز سے قابلِ استعمال نہ تھا اور اس میں کوئی مریض داخل نہ تھا اس لئے Lunatic Ward کی عمارت کو ضروری مرمت کے بعد SIMS کی طالبات کے لئے عارضی طور پر ہاسٹل بنایا گیا ہے۔

(ج) یہ درست نہ ہے مینٹل ہسپتال کی اراضی سروسز ہسپتال کو نہیں دی گئی بلکہ عارضی طور پر تعمیر شدہ Lunatic Ward کی عمارت ہاسٹل کے طور پر استعمال کی جا رہی ہے، تاہم اس کی ملکیت Punajb Institute of Mental Health کے پاس ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 11 اکتوبر 2020)

لاہور: جناح ہسپتال میں آئی سی یو کی تعداد اور ہر یونٹ میں وینٹی لیٹر مشین کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

*4038: **چودھری اختر علی:** کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) جناح ہسپتال لاہور میں کتنے آئی سی یو کس کس وارڈ میں ہیں؟

(ب) ہر آئی سی یو کتنے بیڈز پر مشتمل ہے ہر یونٹ میں کتنے ڈاکٹرز کس کس عہدہ اور گریڈ کے کام کر رہے ہیں۔

(ج) ہر یونٹ میں کتنی وینٹی لیٹر مشینیں ہیں۔

(د) جولائی 2019 سے آج تک ان یونٹ میں کتنے مریضوں کو ان میں رکھا گیا اور کتنے دنوں تک رکھا گیا۔

(ہ) اس عرصہ کے دوران کتنے مریض وفات پا گئے ان کے نام، ولدیت اور پتہ جات بتائیں اور جس یونٹ میں وفات پائے ان کے نام بھی بتائیں۔

(و) کتنے مریض آئی سی یو میں وینٹی لیٹر نہ ہونے کی بناء پر وفات پا گئے ان کے نام ولدیت اور مرض کی تفصیل سے متعلق بتائیں۔

(تاریخ وصولی 7 جنوری 2020 تاریخ ترسیل 4 مارچ 2020)

جواب

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

(الف) جناح ہسپتال، لاہور میں مندرجہ ذیل آئی سی یو وارڈز موجود ہیں۔

1۔ مین آئی سی یو

2۔ Step Down ICU

3۔ عُمر آئی سی یو

4۔ بو علی سینا آئی سی یو

5۔ نیورو آئی سی یو

(ب) مین آئی سی یو 10 بیڈز، Step Down ICU 7 بیڈز، عمر آئی سی یو 12 بیڈز، بو علی سینا آئی سی یو 5 بیڈز، نیورو سرجری آئی سی یو 16 بیڈز پر مشتمل ہیں۔ ڈیوٹی ڈاکٹرز کی لسٹ ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) Main ICU 10, Mainstep Down ICU 7, Umar ICU 9, BU Ali Sina ICU 5,

Neuro Surgery ICU 13

(د)ان یونٹس میں 1304 مریض داخل رہے۔

(ہ)اس عرصہ کے دوران 451 مریضوں کی وفات ہوئی، ان کے نام ولدیت اور پتہ جات کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(و)وینٹی لیٹر نہ ہونے کی صورت میں مریض کو اس ہسپتال میں Refer کیا جاتا ہے جہاں وینٹی لیٹرز موجود ہوں۔

(تاریخ وصولی جواب 11 اکتوبر 2020)

رحیم یار خان: شیخ زید ہسپتال میں بریسٹ کینسر کے مریضوں کے معائنہ اور آگاہی سے متعلقہ تفصیلات

*4086: **سید عثمان محمود:** کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

شیخ زید ہسپتال رحیم یار خان میں روزانہ کتنے بریسٹ کے مریضوں کا معائنہ کیا جاتا ہے نیز بریسٹ کینسر کی آگاہی کے لیے محکمہ کی جانب سے ضلع رحیم یار خان میں کیا اقدامات اٹھائے گئے ہیں اور حکومت کون کون سے مزید اقدامات اٹھانے کا ارادہ رکھتی ہے۔

(تاریخ وصولی 8 جنوری 2020 تاریخ ترسیل 4 مارچ 2020)

جواب

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

1۔ شیخ زید ہسپتال رحیم یار خان میں شعبہ کینسر (Oncology Department) کام کر رہا ہے، جس میں ماہر ڈاکٹر روزانہ کی بنیاد پر کینسر کے مریضوں کا بالخصوص بریسٹ کینسر کے مریضوں کا معائنہ کرتے ہیں۔

2۔ ہر سال مورخہ 04 فروری بریسٹ کینسر ڈے (Breast Cancer Day) پر حکومتی ہدایات کی روشنی میں تقاریب منعقد کی جاتی ہے۔

3۔ (Oncology Department) شعبہ کینسر شیخ زید ہسپتال رحیم یار خان میں سال 2009 تا 2019 کینسر کے 32,226 مریضوں کا معائنہ کیا گیا۔

4۔ جن میں سے 13255 بریسٹ کینسر (Breast Cancer) کے مریض تھے۔

5۔ شیخ زید ہسپتال رحیم یار خان میں روزانہ کی بنیاد پر تقریباً 15 بریسٹ کینسر (Breast Cancer) کے مریضوں کا معائنہ کیا جاتا ہے۔

6۔ کینسر (Cancer) کے مریضوں کی آگاہی کے لئے لیکچرز، تقاریب اور واک کا انتظام کیا جاتا ہے، نیز شعبہ کینسر کے ماہر ڈاکٹر مختلف گورنمنٹ کالجز برائے خواتین میں جا کر سکریننگ بھی کرتے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 11 اکتوبر 2020)

شیخ زید ہسپتال رحیم یار خان میں ڈاکٹرز، لیڈی ڈاکٹرز، پروفیسرز وغیرہ کی اسامیوں کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

*4104: **جناب ممتاز علی:** کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) شیخ زید ہسپتال رحیم یار خان میں ڈاکٹرز، پروفیسرز، لیڈی ڈاکٹرز، سپیشلسٹس کی کل کتنی اسامیاں منظور شدہ ہیں اور کتنی اس وقت خالی ہیں۔

(ب) مذکورہ ہسپتال میں عملہ کی بھرتی آخری مرتبہ کب اور کن اسامیوں پر ہوئی۔

(ج) وائس چانسلر کو کس سطح کے کتنے ملازمین بھرتی کرنے کے اختیارات ہیں مستقل ایڈہاک اور ورک چارج اسامیوں کے مطابق تفصیل فراہم کریں۔

(تاریخ وصولی 10 جنوری 2020 تاریخ ترسیل 20 مارچ 2020)

جواب

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

(الف) شیخ زید میڈیکل کالج رحیم یار خان میں ڈاکٹرز پروفیسرز، لیڈی ڈاکٹرز سپیشلسٹ کی کل منظور شدہ اور خالی اسامیوں کی تعداد درج ذیل ہے۔

	شیخ زید میڈیکل کالج	شیخ زید ہسپتال
1. کل منظور شدہ اسامیاں	425	841
2۔ پر شدہ اسامیاں	183	430
3۔ خالی اسامیاں	242	411

(ب) مذکورہ میڈیکل کالج میں Teaching Staff (پروفیسر، ایسوسی ایٹ پروفیسر، اسسٹنٹ پروفیسر اور سینیئر رجسٹرار) کی آخری مرتبہ بھرتی مروجہ گورنمنٹ کی پالیسی کے مطابق ایڈہاک پر بذریعہ چٹھی نمبری No.SO(AMI-II) 21-20/2020 (SR) مورخہ 11.03.2020 اور چٹھی نمبری No. SO(AMI-I)21-297/2020 مورخہ 23.04.2020 و مورخہ 03.04.2020 کے تحت کی گئیں جس میں 19 ڈاکٹروں کو مختلف Specialities میں بھرتی کیا گیا۔ علاوہ ازیں محکمہ سپشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن تقریباً 800 سے زائد اسامیاں بشمول سینئر رجسٹرار، اسسٹنٹ پروفیسر، ایسوسی ایٹ پروفیسر اور پروفیسر پنجاب پبلک سروس کمیشن کو بھجوائی ہیں جن پر بھرتی کا عمل جاری ہے۔ اس کے علاوہ مختلف Specialities میں پروموشن کے ذریعے اسامیاں پُر کرنے کا عمل تیزی سے جاری ہے۔

(ج) شیخ زید میڈیکل کالج و ہسپتال رحیم یار خان Autonomous ادارہ ہے۔ Punjab Medical and Health Institution Rules , 2003 کے تحت سکیل 1 تا 16 (کنٹریکٹ) گورنمنٹ آف پنجاب کی منظور شدہ خالی اسامیوں پر سروس رولز کے مطابق پرنسپل سلیکشن کمیٹی کی سفارشات پر بھرتی کرنے کے مجاز ہیں، جبکہ ورک چارج(Contingent Paid / Daily Wages Staff پر بورڈ / پرنسپل / ایم ایس بھرتی کے مجاز ہیں۔ پرنسپل 442 مختلف Catagories کی منظور شدہ خالی اسامیوں پر بھرتی کر سکتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 11 اکتوبر 2020)

صوبہ بھر کے سرکاری و نجی ہسپتالوں میں علاج و معالجہ کی سہولیات کی فراہمی سے متعلقہ تفصیلات

***4115: محترمہ عائشہ اقبال:** کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) صوبہ بھر کے سرکاری و نجی ہسپتالوں میں مریضوں کو فراہم کیے جانے والے معیاری علاج اور متعلقہ سہولیات کی یقینی فراہمی کا طریقہ کار کیا ہے۔

(ب) کیا یہ درست ہے کہ کسی بھی مریض کے علاج میں احتیاطی تدابیر اور ادویات کی بجائے انجیکشن کے استعمال کو ترجیح دی جاتی ہے۔

(ج) کیا ہسپتالوں اور فارمیسی میں ادویات کا ریکارڈ رکھا جاتا ہے تفصیلات سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 10 جنوری 2020 تاریخ ترسیل 9 مارچ 2020)

جواب

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

(الف) صوبہ پنجاب میں سرکاری اور نجی ہسپتالوں میں مریضوں کے علاج اور متعلقہ سہولیات کی معیاری فراہمی کو یقینی بنانے کے لئے 2010 میں پنجاب میں ہیلتھ کیئر کمیشن کا قیام عمل میں لایا گیا۔ صوبہ بھر کے سرکاری اور نجی ہسپتالوں کے لئے لازمی ہے کہ وہ پنجاب ہیلتھ کیئر کمیشن کے ساتھ رجسٹرڈ ہوں اور لائسنس حاصل کریں۔ پنجاب ہیلتھ کیئر کمیشن اب تک 60 ہزار سے زائد علاج گاہوں کو رجسٹرڈ کر چکا ہے جن میں سے 3 ہزار سے زائد بڑے سرکاری اور نجی ہسپتال ہیں۔ ان ہسپتالوں میں فراہم کی جانے والی سہولیات کے معیار کو بہتر اور یقینی بنانے کے لئے پنجاب ہیلتھ کیئر کمیشن نے Minimum Service Delivery Standard (MSDS) وضع کئے اور حکومتِ پنجاب کی باقاعدہ منظوری کے بعد ان کا اطلاق تمام سرکاری و نجی ہسپتالوں میں کیا جا رہا ہے۔

(ب) معالجین کو واضح ہدایات ہیں کہ مریض کے علاج میں بہترین پیشہ ورانہ صلاحیتوں کو بروئے کار لاتے ہوئے ادویات / انجیکشن تجویز کریں۔ معالج کی تجویز کردہ ادویات اور انجکشن مریض کے علاج میں استعمال ہوتے ہیں۔ یہ درست نہ ہے کہ علاج میں انجکشن کو ترجیح دی جاتی ہے۔

(ج) جی ہاں۔ تمام سرکاری ہسپتالوں میں فارماسسٹ تعینات ہیں جو کہ ادویات کا مکمل ریکارڈ رکھتے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 11 اکتوبر 2020)

لاہور کے بڑے ہسپتالوں کے فضلہ کو جلانے کے پلانٹ کی بندش سے متعلقہ تفصیلات

*4193: محترمہ عظمیٰ زاہد بخاری: کیاوزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ لاہور شہر کے چار بڑے ہسپتالوں کو رقم کی عدم ادائیگی کے باعث فضلہ جلانے والا پلانٹ بند ہو گیا ہے کیونکہ نجی کمپنی کو 1 کروڑ 20 لاکھ کی ادائیگی نہیں کی گئی۔

(ب) حکومت کب تک اس کمپنی کو ادائیگی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔

(تاریخ وصولی 21 جنوری 2020 تاریخ ترسیل 7 مارچ 2020)

جواب

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

(الف) یہ درست نہ ہے۔ لاہور کے مندرجہ ذیل چار بڑے ہسپتالوں کا خطرناک فضلہ باقاعدگی سے تلف کیا جا رہا ہے، تفصیل درج ذیل ہے۔

1۔ جناح ہسپتال، لاہور بذریعہ پرائیویٹ کمپنی (AT WASTE)

2۔ سر گنگارام ہسپتال، لاہور بذریعہ پرائیویٹ کمپنی (AT WASTE)

3۔ لیڈی ایچی سن ہسپتال، لاہور بذریعہ پرائیویٹ کمپنی (AT WASTE)

4۔ چلڈرن ہسپتال، لاہور بذریعہ ہسپتال کا اپنا انسنریٹر

جہاں تک نجی کمپنی کے بقایاجات کی ادائیگی کا مسئلہ ہے محکمہ سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن کے ذمہ اس نجی کمپنی کی کوئی رقم واجب الادا نہیں ہے۔

(ب) نجی کمپنی کا محکمہ سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن کے ساتھ کوئی معاہدہ نہ ہے۔ لہٰذا محکمہ ہذا کے ذمہ اس کی کوئی رقم واجب الادا نہیں ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 11 اکتوبر 2020)

گوجرانوالہ: ڈی ایچ کیو ہسپتال میں سہولیات کے فقدان اور مشینری کی عدم موجودگی سے متعلقہ تفصیلات

*4290: جناب امان اللہ وڑائچ: کیاوزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ڈی ایچ کیو ہسپتال گوجرانوالہ میں صحت کی بنیادی سہولتیں میسر نہ ہیں؟

(ب) مذکورہ ہسپتال میں کون کون سی مشینری موجود ہے اور کونسی نہ ہے مکمل تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ ہسپتال میں الٹرا ساؤنڈ کی سہولت کافی ماہ سے نہ ہے۔

(د) مذکورہ ہسپتال میں کل کتنا سٹاف ڈیوٹی سرانجام دے رہا ہے کتنی اسامیاں پر اور کتنی خالی ہیں۔

(ہ) کیا حکومت ہسپتال ہذا میں الٹرا ساؤنڈ کی سہولت فراہم کرنے اور مسنگ فسلیٹیز کو پورا کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک ، نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(تاریخ وصولی 30 جنوری 2020 تاریخ ترسیل 18 مارچ 2020)

جواب

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

(الف) یہ بات درست نہ ہے۔ ڈی ایچ کیو ٹیچنگ ہسپتال گوجرانوالہ میں تقریباً 35 شعبہ جات فعال ہیں۔ جو عوام کو بنیادی سہولتیں فراہم کر رہے ہیں۔ جن میں ICU، ڈائیلسز جیسی جدید سہولت بھی شامل ہیں۔

(ب) ہسپتال ہذا میں تمام ضروری مشینری موجود ہے۔ جس میں Ultrasound X- Ray CT Scan, MRI اور مریضوں کے مختلف ٹیسٹوں کے لئے PCR ٹیسٹ اور Hormonal Assay جیسی جدید سہولت سے آراستہ جدید پتھالوجی لیب شامل ہے۔ البتہ یہ اور دیگر ضروری مشینیں Provision of Missing Specialities for upgradation of DHQ/Teaching Hospital Gujranwala منصوبے میں شامل ہیں اور اس منصوبے کے تحت خریدی جائیں گی۔ ہسپتال میں موجود مشینری کی تفصیل پرچم (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے

(ج) یہ بات درست نہ ہے۔ ہسپتال میں 12 الٹرا ساؤنڈ مشینیں موجود اور مکمل طور پر فنکشنل ہیں۔ یہ مشینیں ریڈیالوجی، گائنی اور ایمرجنسی ڈیپارٹمنٹس میں 24/7 کام کر رہی ہیں۔ پچھلے ماہ ہسپتال میں 7,167 الٹرا ساونڈ کئے گئے ہیں۔

(د) اہسپتال میں ڈاکٹرز، نرسز، پیرامیڈیکل اور سپورٹ سٹاف کی کل 1342 اسامیاں ہیں جس میں سے 1019 اسامیاں پر ہیں جبکہ 323 اسامیاں خالی ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

	کل اسامیاں	پر اسامیاں	خالی اسامیاں
نان گزٹیڈ اسامیاں	885	765	120
گزٹیڈ اسامیاں	457	254	203

(ہ) ہسپتال ہذا میں الٹرا ساونڈ کی سہولت پہلے سے موجود ہے۔ جہاں تک Provision of Missing Specialities for Upgradation DHQ/Teaching Hospital Gujranwala منصوبے کا تعلق ہے، تو یہ منصوبہ جاری وساری ہے۔ جس پر اب تک Million 1912.012 روپے خرچ ہو چکے ہیں، اس منصوبے کے تحت بننے والی OPD نے پچھلے سال جون سے کام شروع کر دیا ہے۔ جس میں تقریباً 400 مریضوں کا روزانہ علاج کیا جا رہا ہے۔ اس منصوبے کو 2022 تک مکمل کرنے کا پلان ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 11 اکتوبر 2020)

سرگودھا: ڈی ایچ کیو ہسپتال میں ہیڈ انجری کے مریضوں کی تعداد اوران کے آپریشن سے متعلقہ تفصیلات

*4294: جناب لیاقت علی خان: کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) DHQ ہسپتال سرگودھا میں سال 2019 میں ہیڈ انجری کے کتنے مریض داخل ہوئے ان میں سے کتنے مریضوں کے آپریشن کئے گئے اور کتنے مریضوں کو دوسرے ہسپتالوں میں ریفر کیا گیا؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ مذکورہ ہسپتال میں نیوروسرجن موجود ہونے کے باوجود ہیڈ انجری کے مریضوں کو لاہور کے ہسپتالوں میں ریفر کیا جاتا ہے اس کی وجوہات کیا ہیں۔
(ج) سال 2019 میں مذکورہ ہسپتال سے کتنے ڈاکٹرز کو دوسرے ہسپتالوں میں تبادلہ کیا گیا ان کے نام عہدہ وائز تفصیل فراہم فرمائیں۔
(د) مذکورہ ہسپتال میں تعینات ملازمین کے نام مع عہدہ گریڈ وائز الگ الگ فراہم فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 30 جنور 2020 تاریخ ترسیل 18 مارچ 2020)

جواب

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

(الف) سال 2019 میں ہیڈ انجری کے 3146 مریض ہسپتال میں آئے ہیں جن میں سے 2126 مریض نیوروسرجری کے وارڈ میں داخل کئے گے ان میں سے 1020 مریض ریفر کئے گے کیونکہ ان کو سرجری کے ضرورت تھی اور یہاں نیوروسرجری کا آپریشن تھیٹر آئی سی یو نہ ہے۔
(ب) ہسپتال ہذا میں صرف ایک نیوروسرجن موجود ہے۔ تاہم نیوروسرجری کا آپریشن تھیٹر اور آئی سی یو موجود نہ ہے۔ لہذا ہیڈ انجری کے جن مریضوں کو سرجری کی ضرورت ہوتی ہے صرف ان کو لاہور ریفر کیا جاتا ہے۔
(ج) سال 2019 میں ڈاکٹر منیر احمد جو کہ اے۔ پی۔ ایم۔ او (BS-19) میں کام کر رہے تھے انکو پروموٹ کر کے گورنمنٹ نے پی۔ ایم۔ او جناح ہسپتال، لاہور ٹرانسفر کر دیا۔
(د) ہسپتال ہذا میں 75 میڈیکل آفیسرز / وومن میڈیکل آفیسرز / کنسلٹنٹس، اسی طرح 270 نرسز / ہیڈ نرسز اور 352 الائیڈ سٹاف تعینات ہیں، جن کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 11 اکتوبر 2020)

رحیم یار خان: شیخ زید ہسپتال میں ڈائیلسز مشینوں کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

*4338: **سید عثمان محمود**: کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

رحیم یار خان شیخ زید ہسپتال میں ڈائیلیسز مشین کتنی ہیں اور روزانہ کتنے مریض ان سے مستفید ہوتے ہیں۔

(تاریخ وصولی 10 فروری 2020 تاریخ ترسیل 20 مئی 2020)

جواب

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

شیخ زید ہسپتال رحیم یار خان میں کُل 28 ڈائیلسز مشینیں موجود ہیں جو کہ 7/24 دکھی انسانیت کی خدمت میں معاون ہیں۔
شیخ زید ہسپتال رحیم یار خان میں روزانہ اوسط 85 مریضوں کو ڈائیلسز کی سہولیات میسر کی جاتی ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 11 اکتوبر 2020)

صوبہ میں ضلع وائز صحت کارڈ کی تقسیم سے متعلقہ تفصیلات

*4386: **محترمہ عنیزہ فاطمہ**: کیاوزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) اگست 2018 تا 30 دسمبر 2019 کن کن اضلاع میں صحت کارڈ تقسیم کیے گئے ضلع وائز تفصیل فراہم فرمائیں ؟

(ب) حکومت کے جاری کردہ صحت کارڈ کی افادیت کیا ہے اور اس کارڈ کو حاصل کرنے کے لیے کیا کیا شرائط رکھی گئی ہیں یہ صوبہ کے کن کن ہسپتالوں میں استعمال کیا جا سکتا ہے۔

(ج) تحصیل دیپالپور کے کس کس قصبہ / دیہات کے لوگوں کو کتنے کارڈ جاری کیے گئے اور ان سے کتنے لوگ اپنا علاج مفت کروا سکے۔

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ کارڈ کوئی غریب کسی بھی پرائیویٹ یا سرکاری ہسپتال میں لیکر جاتا ہے تو اس سے 1500 روپے ایڈوانس فیس وصول کی جاتی ہے اور اس کے بعد اس کو چیک کیا جاتا ہے تمام قسم کی ادویات بازار سے خریدنا پڑتی ہیں۔

(ہ) کیا حکومت صوبہ کے تمام مستحق لوگوں میں صحت کارڈ تقسیم کرنے، صحت کارڈ ہولڈر سے آیڈوانس فیس وصول نہ کرنے اور ادویات مفت فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک ؟

(تاریخ وصولی 13 فروری 2020 تاریخ ترسیل 15 جون 2020)

جواب

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

(الف) صحت سہولت پروگرام کے تحت اب تک 5,165,121 خاندانوں میں صحت انصاف کارڈز تقسیم کئے گئے، ضلع وائز تفصیل درج ذیل ہے۔

نمبر شمار	ضلع	خاندان کی تعداد	نمبر شمار	ضلع	خاندان کی تعداد
1	رحیم یار خان	297172	19	اٹک	87799
2	خانیوال	156487	20	راولپنڈی	155825
3	نارووال	79993	21	جھنگ	126555
4	سرگودھا	198658	22	چنیوٹ	68287
5	لیہ	109476	23	فیصل آباد	292148
6	بھکر	109026	24	قصور	193733
7	خوشاب	64381	25	ٹوبہ ٹیک سنگھ	83378
8	وہاڑی	111655	26	اوکاڑہ	164227
9	حافظ آباد	50043	27	پاکپتن	91913

10	بہاولپور	197169	28	ساہیوال	119323
11	میانوالی	73059	29	شیخوپورہ	117772
12	بہاولنگر	130562	30	سیالکوٹ	118832
13	لودھراں	97434	31	منڈی بہاؤالدین	60911
14	راجن پور	187295	32	گجرات	100948
15	ڈیرہ غازی خان	210627	33	گوجرانوالہ	182414
16	مظفر گڑھ	375996	34	جہلم	54154
17	ملتان	252685	35	چکوال	71279
18	ننکانہ صاحب	66338	36	لاہور	307567

(ب) صحت سہولت پروگرام معاشرے کے کمزور اور پسماندہ طبقات کو علاج معالجے کے تباہ کن اخراجات کی وجہ سے ہونے والے معاشی صدمے سے محفوظ رکھنے کے لئے ہسپتال میں داخلے کی صورت میں مفت علاج مہیا کرتا ہے۔ اس پروگرام کے تحت اہل خاندانوں کو معاشی رکاوٹ کے بغیر نہ صرف ثانوی بلکہ ترجیحی علاج کی سہولت (ہسپتال میں داخلے کی صورت میں علاج، ادویات اور تشخیصی ٹیسٹ) بھی مہیا کی جاتی ہے۔

اہلیت کا معیار

صوبے کی مستحق آبادی کو حکومت کے طے کردہ اہلیت کے معیار کے مطابق صحت انصاف کارڈ جاری کیا جاتا ہے۔ اس پروگرام کے تحت، صرف وہی آبادی جن کا غربت اسکور سروے (نیشنل سوشیو اکنامک رجسٹری / NSER) میں دستیاب معلومات کے مطابق پی ایم ٹی اسکور 32.5 یا اس سے کم ہے ان کو صحت کارڈ مہیا کیا جارہا ہے۔

اس کے ساتھ ساتھ، سال 20-2019 میں، ہیلتھ کارڈ کی تقسیم میں توسیع کرتے ہوئے حکومت نے، غربت سکور کی شرط کے بغیر، نادرا کے ساتھ رجسٹرڈ معذور افراد اور ٹرانس جینڈر افراد کو پروگرام میں شامل کیا ہے۔

منتخب شدہ ہسپتال

صحت انصاف کارڈ رکھنے والے خاندانوں کو ہسپتال داخلے کی صورت میں علاج کی مفت سہولت مہیا کرنے کے لئے پنجاب بھر میں سرکاری و غیر سرکاری منتخب شدہ ہسپتالوں کی تعداد 235 ہے۔ ہسپتالوں کی لسٹ ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) اب تک 78,905 خاندان اپنا صحت کارڈ وصول کر چکے ہیں۔ خاندان کے تمام افراد جو نادرا کے ساتھ رجسٹرڈ ہوں (جس میں خاندان کا سربراہ، شریکِ حیات اور غیر شادی شدہ بچے شامل ہیں) صحت سہولت پروگرام کی خدمات بِلا معاوضہ استعمال کر سکتے ہیں۔ 1110 افراد مفت علاج کی سہولت حاصل کر چکے ہیں۔

(د) یہ درست نہ ہے۔ کسی بھی مریض سے کوئی ایڈوانس فیس وصول نہیں کی جاتی ہے۔ مزید بر آں مستحق مریضوں کو ہسپتال سے آنے جانے کے لئے کرایہ بھی ادا کیا جاتا ہے۔

(ہ) صحت کارڈ کے تحت علاج کی سہولت مفت فراہم کی جاتی ہے۔ دورانِ علاج ہسپتال میں ادویات بھی مفت فراہمی کی جاتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 11 اکتوبر 2020)

لاہور: میو، سروسز اور گنگارام ہسپتالز میں آنکھوں کے معائنہ کی مشینوں کی تعداد اوران کی حالت سے متعلقہ تفصیلات

*4406: **محترمہ ربیعہ نصرت:** کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکشن زراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) میو ہسپتال، سروسز ہسپتال اور سر گنگارام ہسپتال لاہور میں آنکھوں کے معائنے کے لیے کتنی مشینیں موجود ہیں کتنی درست حالت میں ہیں اور کتنی مشینیں کب سے خراب پڑی ہوئی ہیں مکمل تفصیل فراہم فرمائیں؟

(ب) یکم اگست 2018 سے 12 فروری 2020 تک مذکورہ ہسپتالوں میں آنکھوں کے چیک اپ / معائنے کے لیے کتنی مشینیں خرید کی گئی ہیں۔ ان مشینوں پر کتنی لاگت آئی ہے اوران سے آنکھوں کے کونسے ٹیسٹ کیے جارہے ہیں۔

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ مشینوں میں اکثر مشینیں خراب پڑی ہوئی ہیں جس کی وجہ سے مریضوں کو مجبوراً بازار سے ٹیسٹ کروانے پڑتے ہیں جس کی غریب آدمی سکت نہیں رکھتا۔

(د) یکم اگست 2018 تا یکم اگست 2020 تک مذکورہ ہسپتالوں میں آنکھوں کے کتنے مریضوں کو چیک اپ کیا گیا اوران سے ٹیسٹوں کی مد میں کتنی رقم وصول ہوئی ہر ہسپتال کی الگ الگ مکمل تفصیل فراہم فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 14 فروری 2020 تاریخ ترسیل 19 جون 2020)

جواب

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

(الف) گنگارام ہسپتال، لاہور: سر گنگارام ہسپتال، لاہور میں آنکھوں کے معائنے کے لئے 70 مشینیں درست حالت میں موجود ہیں۔ اور کوئی بھی مشین خراب حالت میں نہ ہے۔

میو ہسپتال، لاہور: اس ہسپتال میں آنکھوں کے معائنے کے لئے کُل مشینوں کی تعداد 72 ہے۔ یہ تمام مشینیں درست حال میں ہیں۔

سروسز ہسپتال، لاہور: اس ہسپتال میں آنکھوں کے معائنے کے لئے 12 مشینیں موجود ہیں۔ ان میں سے 10 مشینیں ٹھیک کام کر رہی ہیں اور دو خراب ہیں ان کی مرمت کا کام جاری ہے جو جلد ٹھیک ہو جائیں گی۔

(ب) گنگارام ہسپتال، لاہور: یکم اگست 2018 سے 12 فروری 2020 تک سر گنگارام ہسپتال، لاہور میں آنکھوں کے چیک اپ / معائنے کے لئے کوئی بھی مشین نہیں خریدی گئی۔

میو ہسپتال، لاہور: یکم اگست 2018 سے 12 فروری 2020 تک 3 عدد مشینیں خریدی گئی ہیں۔ جن کی لاگت -/3,245,000 روپے ہے۔ ان مشینوں کی مدد سے Eye Ultrasound , VF Test اور Lensometry Test کئے جاتے ہیں۔

سروسز ہسپتال، لاہور: یکم اگست 2018 سے 12 فروری 2020 تک آنکھوں کے معائنے کے لئے کوئی نئی مشین نہیں خریدی گئی۔

(ج) سر گنگارام ہسپتال، لاہور اور میو ہسپتال، لاہور میں کوئی مشین خراب نہیں ہے، جبکہ سروسز ہسپتال، لاہور کی دو خراب مشینیں (Hess Screen اور Visual Field) ریپیر کروائی جا رہی ہیں۔

(د) سر گنگارام ہسپتال، لاہور: اس ہسپتال میں یکم اگست 2018 تا یکم جون 2020 تک آنکھوں کے 82,789 مریضوں کا چیک اپ کیا گیا۔ تمام مریضوں کے ٹیسٹ فری کئے جاتے ہیں۔

میو ہسپتال، لاہور: یکم اگست 2018 تا 4 جولائی 2020 میو ہسپتال میں آنکھوں کے 259,780 مریضوں کا چیک اپ کیا گیا۔ میو ہسپتال لاہور میں تمام آنکھوں کے ٹیسٹ مفت کئے جاتے ہیں۔

سروسز ہسپتال، لاہور: یکم اگست 2018 سے جون 2020 تک آنکھوں کے 936,66 مریضوں کا چیک اپ کیا گیا اور ان سے ٹیسٹوں کی مد میں کوئی رقم وصول نہیں کی گئی۔ سروسز ہسپتال میں آنکھوں کے مریضوں کے تمام ٹیسٹ مفت کئے جاتے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 11 اکتوبر 2020)

صوبہ میں ذہنی امراض کے ہسپتالوں کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

*4422: **محترمہ کنول پرویز چودھری:** کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) صوبہ بھر میں ذہنی بیمار / امراض ذہنی مریضوں کے کل کتنے ہسپتال کام کر رہے ہیں؟

(ب) مذکورہ بالا ہسپتالوں میں کل کتنے مریض ایڈمیٹ کرنے کی گنجائش موجود ہے۔

(ج) مینٹل ہسپتالوں میں کتنے ایسے مریض ہیں جو کہ لاوارثی کی زندگی بسر کر رہے ہیں۔

(د) کیا محکمہ مزید مینٹل ہسپتال قائم کرنے کا ارادہ رکھتا ہے۔

(تاریخ وصولی 17 فروری 2020 تاریخ ترسیل 15 جون 2020)

جواب

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

(الف) صوبہ بھر میں ذہنی امراض کے لیے مخصوص سرکاری ہسپتال پنجاب انسٹی ٹیوٹ آف مینٹل ہیلتھ لاہور کے نام سے موجود ہے۔ صوبہ بھر میں پرائیوٹ ہسپتال جو کہ ذہنی امراض کے علاج کے لیے مخصوص ہیں ان کی تفصیل درج ذیل ہے۔

1۔ لاہور مینٹل ہیلتھ ایسوسی ایشن (فاؤنٹین ہاؤس) لاہور

2۔ لاہور مینٹل ہیلتھ ایسوسی ایشن (فاؤنٹین ہاؤس) شیخوپورہ

3 ۔لاہور مینٹل ہیلتھ ایسوسی ایشن (فاؤنٹین ہاؤس) سرگودھا

مزید برآں صوبہ بھر کے تمام سرکاری ٹیچنگ ہسپتالوں میں ذہنی مریضوں کے علاج کی سہولیات سائیکاٹری ڈیپارٹمنٹس میں فراہم کی جارہی ہے۔

(ب)مذکورہ بالا ہسپتالوں میں 2201 مریضوں کو داخل کرنے کی گنجائش موجود ہے۔

(ج)پنجاب انسٹی ٹیوٹ آف مینٹل ہیلتھ میں 59 لاوارث مریض زیر علاج ہیں۔

(د)رواں مالی سال 21-2020 میں مزید مینٹل ہسپتال کا قیام محکمہ کے منصوبہ میں شامل نہیں ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 11 اکتوبر 2020)

صوبہ میں بریسٹ کینسر کے علاج کی سہولت سے آراستہ ہسپتالوں کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

*4425: **محترمہ کنول پرویز چودھری:** کیاوزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)کیا محکمہ نے بریسٹ کینسر کی بیماری سے متعلق صوبہ بھر کے ہسپتالوں میں یونٹ قائم کررکھے ہیں؟

(ب)صوبہ بھر کے کتنے ہسپتالوں میں بریسٹ کینسر سے متعلق علاج معالجہ کی سہولت موجود ہے۔

(ج)بریسٹ کینسر سے متعلق مریضوں کے سرکاری سطح پر کتنے آپریشن روزانہ کئے جاتے ہیں ویکسینیشن کتنے مریضوں کی فری کی جارہی ہے حکومت اور متعلقہ محکمہ مزید کیا اقدامات اٹھانے کا ارادہ رکھتا ہے۔

(تاریخ وصولی 17 فروری 2020 تاریخ ترسیل 15 جون 2020)

جواب

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

(الف)پنجاب میں درج ذیل ٹیچنگ ہسپتالوں میں بریسٹ کینسر سے متعلق علاج و معالجہ کی سہولیات موجود ہیں۔اور کینسر کے مخصوص یونٹ Oncology unit قائم ہیں:

(1) میو ہسپتال،لاہور (2) سر گنگارام ہسپتال،لاہور (3) جناح ہسپتال،لاہور (4) نشتر ہسپتال،ملتان (5) بینظیر بھٹو ہسپتال،راولپنڈی (6) الائیڈ ہسپتال،فیصل آباد (7) بہاول وکٹوریہ ہسپتال،بہاولپور۔مزید برآں جہاں جہاں جنرل سرجری یونٹ قائم ہیں وہاں بریسٹ کینسرز کی سرجری کی جاتی ہے۔

(ب)صوبہ بھر کے تمام ٹیچنگ ہسپتالوں میں مختلف اقسام کے کینسر (بشمول بریسٹ کینسر) کی سرجری کی سہولیات میسر ہیں۔اسکے علاوہ کینسر کی تشخیص کے لئے ریڈیالوجی اور لیبارٹری ٹیسٹ کی سہولیات بھی مکمل طور پر فری مہیا کی جاتی ہیں۔تاہم کینسر کے لئے مخصوص یونٹ / وارڈ صرف درج بالا ہسپتالوں میں قائم ہیں۔مزید براں میو ہسپتال،لاہور جناح ہسپتال،لاہور نشتر ہسپتال،ملتان الائیڈ ہسپتال، فیصل آباد میں ریڈیو تھراپی کی سہولیات بھی میسر ہیں۔

(ج)صوبہ بھر کے تمام ٹیچنگ ہسپتالوں میں جہاں جہاں انکالوجی یونٹس اور جنرل سرجری کے وارڈز قائم ہیں ان میں روزانہ اوسطاً 27 اور ماہانہ اوسطاً 820 بریسٹ کینسر کے آپریشن کیئے جاتے ہیں، اس ضمن میں مزید یہ بھی عرض ہے کہ بریسٹ کینسر کی کوئی ویکسین موجود نہ ہے۔ حکومتِ پنجاب کینسر کے مریضوں کے علاج کے بارے میں عملی اقدامات کر رہی ہے۔ اس سلسلہ میں Early Breast Detection Clinics سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ کے تحت ہسپتالوں میں قائم کئے جا رہے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 11 اکتوبر 2020)

لاہور | محمد خان بھٹی

مورخہ 12 اکتوبر 2020 | سیکرٹری

بروز منگل مورخہ 13 اکتوبر 2020 کو محکمہ سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن کے سوالات و جوابات کی فہرست اور نام اراکین اسمبلی

نمبر شمار	نام رکن اسمبلی	سوالات نمبر
1	جناب محمد ارشد ملک	3302-1310
2	چودھری اشرف علی	1765
3	محترمہ راحیلہ نعیم	3307-1798
4	محترمہ رابعہ نسیم فاروقی	2141-2140
5	جناب محمد جمیل	2397
6	جناب محمد طاہر پرویز	2692-2690
7	جناب یاسر ظفر سندھو	2736
8	محترمہ شاہینہ کریم	3113-3112
9	جناب علی اختر	3342
10	جناب ممتاز علی	4104-3369
11	محترمہ حناء پرویز بٹ	3428
12	محترمہ طحیانون	3697
13	چودھری اختر علی	4038-3784
14	محترمہ گلناز شہزادی	3881-3880
15	جناب ظہیر اقبال	3905

16	جناب صہیب احمد ملک	3910
17	سید عثمان محمود	4338-4086
18	محترمہ عائشہ اقبال	4115
19	محترمہ عظمٰی زاہد بخاری	4193
20	جناب امان اللہ وڑائچ	4290
21	جناب لیاقت علی خان	4294
22	محترمہ عنیزہ فاطمہ	4386
23	محترمہ ربیعہ نصرت	4406
24	محترمہ کنول پرویز چودھری	4425-4422

25واں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز منگل 13 اکتوبر 2020

فہرست غیر نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

ڈی ایچ کیو ہسپتال ڈیرہ غازی خان میں آپریشن تھیٹرز کی تعداد اور مشینوں سے متعلقہ تفصیلات۔

845: محترمہ شاہینہ کریم: کیاوزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ڈی ایچ کیو ہسپتال ڈیرہ غازی خان میں کتنے آپریشن تھیٹرز ہیں؟

(ب) ان آپریشن تھیٹرز میں کتنے Laryngosocope ٹھیک اور کتنے خراب ہیں۔ کتنے Sucker مشینز ٹھیک اور کتنی خراب ہیں۔

(تاریخ وصولی 17 ستمبر 2019 تاریخ ترسیل 30 اکتوبر 2019)

جواب

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

(الف) ہسپتال ہذا میں 10 آپریشن تھیٹر ہیں۔ مزید 6 نئے Modular آپریشن تھیٹر چھ ماہ تک مکمل ہو جائیں گے۔

(ب) ان آپریشن تھیٹرز میں 22 Laryngosocope موجود ہیں، تمام فنکشنل ہیں اور Sucker Machine کی تعداد 18 ہے جو کہ تمام فنکشنل ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 11 اکتوبر 2020)

ڈی ایچ کیو ہسپتال ڈیرہ غازی خان میں سی ٹی سکین اور ایم آر آئی سے متعلقہ تفصیلات

846: محترمہ شاہینہ کریم: کیاوزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

ڈی ایچ کیو ہسپتال ڈیرہ غازی خان میں سی ٹی سکین اور ایم آر آئی موجود ہیں تو کس حال میں ہیں اور ماہانہ کتنے مریض ان سے استفادہ کرتے ہیں؟

(تاریخ وصولی 17 ستمبر 2019 تاریخ ترسیل 30 اکتوبر 2019)

جواب

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

ڈی ایچ کیو ہسپتال ڈی جی خان میں پرانی سی ٹی سکین مشین خراب ہے اور اسکی مرمت کا کام جاری ہے۔ نئی سی ٹی سکین مشین اور ایم آر آئی مشین آچکی ہیں اور Installation کے مراحل میں ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 11 اکتوبر 2020)

صوبہ میں بائیو میڈیکل انجینئرز کی تعداد اور بھرتی سے متعلقہ تفصیلات۔

939: محترمہ مومنہ وحید: کیاوزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) صوبہ بھر میں کتنے سرکاری سطح پر بائیو میڈیکل انجینئرز موجود ہیں؟

(ب)بائیو میڈیکل انجینئرز کی بھرتی کس طرح کی جاتی ہے اور بائیو میڈیکل انجینئرز کی بھرتی کے لئے کم از کم تعلیم کتنی درکار ہوتی ہے۔

(ج)بائیو میڈیکل انجینئرز کے بنیادی فرائض کیا ہیں۔

(تاریخ وصولی 6 نومبر 2019 تاریخ ترسیل 13 جنوری 2020)

جواب

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

(الف) سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ کے زیرِ انتظام صوبہ بھر میں 76 بائیو میڈیکل انجینئرز کام کر رہے ہیں۔
تفصیلات پرچم (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب)بائیو میڈیکل انجینئر کی بھرتی بذریعہ پنجاب پبلک سروس کمیشن مستقل بنیاد پر کی جاتی ہے اور اس کی تعلیم پرچم (ب) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج)بائیو میڈیکل انجینئرز کے بنیادی فرائض کی تفصیلات پرچم (ج) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 11 اکتوبر 2020)

لاہور — محمد خان بھٹی

مورخہ 12 اکتوبر 2020 — سیکرٹری